پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

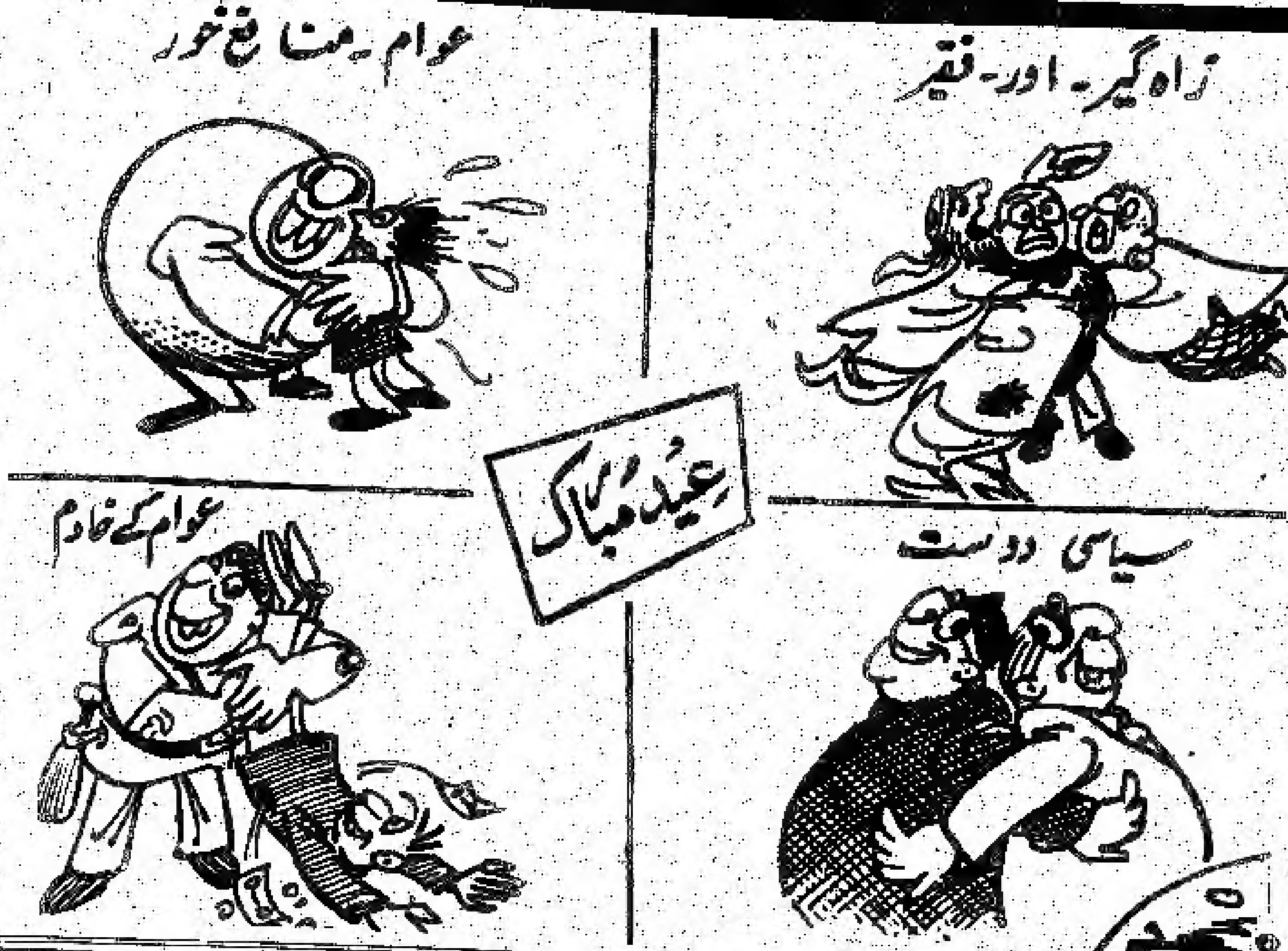
۲۹ رمضان ۱۴۰۳ھ
۱۰ جولائی ۱۹۸۳ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۲
شمارہ ۸



عید مبارک



عید کا جشن

نزولِ قرآن اور فرضیتِ صوم و زکوٰۃ دن

تحریر: پروفیسر کمیل احمد خان زادہ

[illegible]

افغانستان اور جنیوا مذاکرات

کس کا بھلا ہو گا؟

تحریر: عرفان غازی اسلام آباد

[illegible]

(416) 475-0149
G.A. (Rab) RABBANI
عید مبارک
CTM CANADA LIMITED
WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!
- disc drives
- card punches
- CPU's
- Printers
- tape drives
- card readers
- micros
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 475-0149.
CTM CANADA LIMITED
920 Denison Street, Unit 5, Markham, Ontario L3R 3K5

مشرقی پنجاب میں ریلوے کی املاک پر سکھوں کے حملے

منظاہرین پٹڑیوں پر دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ فش پلیٹیں اکھاڑ دی گئیں اور ٹیلی فون کے تار کاٹ دیئے گئے۔ سگنل تباہ

ٹرینیں اور بسیں بند ہونے کے سبب لوگوں کو مشکلات کا سامنا

حکومت کا اقدام ہماری فتح ہے۔ لنگووال

بھارت ۲۰۰ مگ ۲۷ لڑاکا طیارے بنائے گا

پہلا مگ طیارہ اپریل ۸۴ء میں مکمل ہو جائیگا اور ضروری سامان پہنچ گیا

بنگلہ دیش میں حزب اختلاف پر نئی پابندیاں لگا دی گئیں

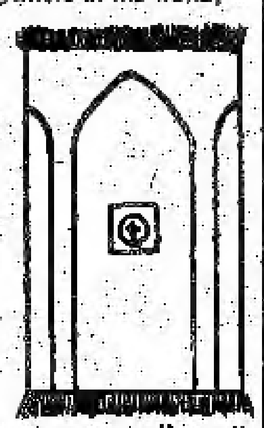
پاکستان سمیت غریب ملکوں سے سستے مزدوروں کی بھرتی کا اسکینڈل

پانچ چھ گنا زیادہ تنخواہوں کا لالچ دے کر مزدوروں کو سمگل کیا جا رہا ہے

ترکی میں اسلامی نظام کی حامی تنظیم

سوات میں ۱۳ افراد کو سنگسار کر دیا گیا

Islamic Prayer Rug
with Qibla finder
(for use anywhere in the world)

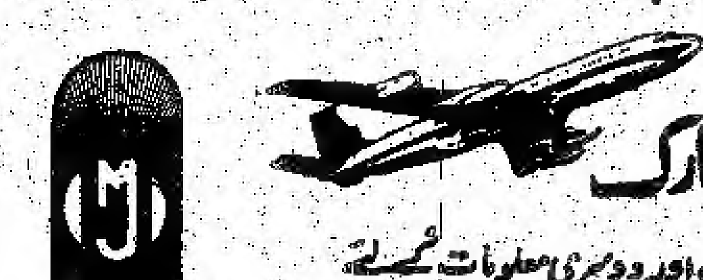


Ideal gift for Eid & other occasions
Introductory offer
$20
(Add $2 for postage)
Send m/o/cheque to:

Size 24"X44"

North American Islamic Supplies
Box 685, Thornhill, Ont.
Canada L3T 4A5

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ



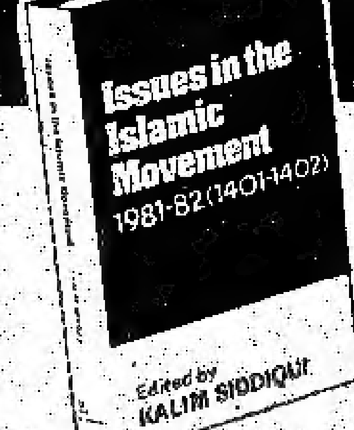
عید مبارک

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

The book gives us the other side of the story, thus balancing the overall picture...
It should prove useful to our largely one-sided libraries and those seekers of truth who insist on varied sources of information and sharply divergent opinions...
TORONTO STAR



Issues in the Islamic Movement

1981-82 (1401-1402) Edited by KALIM SIDDIQUI

The second (1981-82) volume of this highly successful annual anthology of articles reflecting the worldview of Islam is now out. In his 12,000-word introduction the editor Dr Kalim Siddiqui begins the task of describing the 'multi-dimensional reality' of the Islamic movement. The aim, he says, is to put together, piece by piece, an analytical and operational model of the Islamic movement.

The result is perhaps the most exciting, inspiring and evocative prose on the Islamic movement, the Islamic Revolution and the Islamic State being written at the present time.

There are 104 articles, a glossary, and an extensive index; pp 403.

ISBN 0-905081-13-7 Hbk $24.95
ISBN 0-905081-14-5 Pbk $10.95

Order from any bookshop or from

THE OPEN PRESS (Holdings) LTD
300 Steelcase Road West, Unit 8
Markham, Ontario L3R 2W2

روس نے متعدد اہم منصوبوں کیلئے امداد کی پیشکش کر دی

حکومت روس کی طرف سے وزیر خزانہ غلام اسحٰق، وزیر پٹرولیم راؤ فرمان علی اور وزیر پیداوار لیفٹیننٹ جنرل سعید قادر کو دورۂ ماسکو کی دعوت

گیس اور تیل کی تلاش کیلئے دونوں ملکوں میں بھرپور اشتراک عمل کا امکان

روسی نائب وزیر خارجہ اہم صلاح مشورے کیلئے اسی سال اگست میں پاکستان آئیں گے

دہلی ـــ (پی پی آئی) روس نے پاکستان کے تین وفاقی وزیروں کو دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون کے فروغ پر مذاکرات کیلئے ماسکو کے دورے کی دعوت دی ہے ... اسلام آباد کے ایک اعلیٰ سرکاری ذریعے سے یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ اس سال کے اختتام سے قبل پاکستان اور روس کے درمیان مذاکرات کا ایک سلسلہ شروع ہوگا ... وزیر خزانہ غلام اسحٰق ...

... قادر اگست میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔ دونوں ملکوں کے درمیان ان رابطوں میں تیزی پاکستان کے وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان کے حالیہ دورہ ماسکو سے آئی ہے ... لیفٹیننٹ جنرل سعید قادر اسٹیل ملز کراچی کی توسیع کے بارے میں مذاکرات کے لئے روس جائیں گے جبکہ وزیر پیداوار و قدرتی وسائل راؤ فرمان علی تیل اور گیس کی تلاش میں ... بات چیت کریں گے۔ جبکہ روس کے نائب وزیر خارجہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے پر اہم صلاح مشورے کیلئے اگست میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔

حمود الرحمان کمیشن نے دو جرنیلوں کے کورٹ مارشل کی سفارش کی تھی

ایک جرنیل پر دو عورتوں سے ناجائز تعلقات اور پان کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا

دوسرا جرنیل ایمبولینس ہیلی کاپٹر کے ذریعے برما بھاگ گیا

المیہ مشرقی پاکستان کے بارے میں رپورٹ شائع کرنے کا وعدہ پورا نہ ہوسکا

لاہور ـــ حمود الرحمان کمیشن نے دو فوجی جرنیلوں اور متعدد بریگیڈیئروں کے کورٹ مارشل کی سفارش کی تھی ... سقوط مشرقی پاکستان ...

چاقو چھری بیچ کر بیس پہلے آج بھارتی خواتین دیانا جیسی ہوسکتی

اسلام آباد ـــ (پی پی آئی) وزیر خزانہ غلام اسحٰق ...

عراق میں چھ افراد کو موت کی سزا

اسلامی کمیٹی برائے حقوق انسانی کی جانب سے احتجاج

لندن ـــ بین الاقوامی اسلامی کمیشن برائے حقوق انسانی کی جانب سے عراق میں الحکیم خاندان کے بعض افراد کو موت کی سزائیں دینے کے خلاف شدید احتجاج اور دکھ کا اظہار کیا گیا ہے اطلاعات کے مطابق الحکیم خاندان کے سو سے زائد افراد کو حکومت کی پالیسیوں سے اختلاف کی بنا پر گزشتہ سال کے شروع میں گرفتار کر لیا گیا تھا ... کے مطابق اس خاندان کے چھ معصوم افراد کو ... کو موت کے گھاٹ اتار دینے کا حکم دیا۔

گورنمنٹ میں مولانا نورانی کے نام پر کرنے کو تیار ہوں ۔ میاں طفیل

لاہور ـــ (اپپ) امیر جماعت اسلامی پاکستان میاں طفیل محمد ...

بھارت میں ۲ آدمیوں پر ایک کتا

اسلام آباد ـــ (پی پی آئی) بھارت میں کتوں کی آبادی ... ایک کتا ہے

پاکستانی گوشت دوبئی اور شارجہ میں دستیاب ہے

دوبئی ـــ (پی پی آئی) پاکستان سے برآمد کیا جانے والا ... اور بکرے کا گوشت اب دوبئی اور شارجہ کی مارکیٹوں میں دستیاب ہے۔

۱۱ ہزار ۵۲۸ ڈاک خانے

کراچی ـــ (اسٹاف رپورٹر) ملک بھر میں ڈاک خانوں کی تعداد اس ماہ کے اختتام تک گیارہ ہزار ۵۲۸ ہو جائے گی ان میں ۲ ہزار ۳۵ شہری علاقے میں اور ۹ ہزار ۴۹۳ دیہی علاقے میں ہیں۔ اس طرح ایک پوسٹ آفس ۸۰ مربع کلو میٹر کی حدود میں پھیلی ہوئی ۷ ہزار ۱۰۳ افراد پر مشتمل آبادی کی خدمات انجام دے گا جو کہ عالمی معیار کے مقابلے میں کم ہے جبکہ عالمی معیار کے مطابق ۲۰ سے ۳۰ مربع کلو میٹر کی حدود میں ۳ ہزار سے ۵ ہزار آبادی کے لئے ایک پوسٹ آفس ہونا چاہئے۔ باخبر ذرائع کے مطابق ملک میں پوسٹ آفس کی تعداد بڑھانے کے لئے چھٹے پنجسالہ منصوبے میں ۳۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی جس سے ۱۵ سو نئے پوسٹ آفس کھولے جائیں گے۔ ان میں شہری علاقے میں ۵۰ آفس اور دیہی علاقے میں ایک ہزار ۴۵۰ پوسٹ آفس شامل ہیں۔

مسلمانوں کے تمام فرقوں میں اتحاد کیلئے اسلامی متحدہ کونسل کا قیام

اس تنظیم کا کوئی سیاسی مقصد نہیں بلکہ عوام کی بے لوث سماجی اور اخلاقی خدمت کرے گی ۔ علامہ رضی



علامہ رضی کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں (فوٹو ...)

کراچی ـــ (وفاقی رپورٹر) مسلمانوں کے تمام فرقوں میں باہمی اتحاد، اتفاق اور یگانگت پیدا کرنے کے لئے اسلامی متحدہ کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا ہے یہ بات وفاقی مجلس شوریٰ کے رکن اور اسلامی متحدہ کونسل پاکستان کے صدر علامہ سید محمد رضی مجتہد نے آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی ...

عوامی جمہوریہ کوریا کے ۲ سفارتکاروں کو پاکستان سے نکال دیا گیا

کراچی ائیرپورٹ پر اسمگلنگ کرتے ہوئے پکڑے گئے تھے ۔ پاکستانی ساتھی لاپتہ ہے

کراچی ـــ (اسٹاف رپورٹر) عوامی جمہوریہ کوریا کے دو سفارتکاروں کو جو ... ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک سے نکالی دیا گیا ہے ...

عید مبارک

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں

فراہم کی جاتی ہیں

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

HALAL MEAT
spicetown
2210 DUNDAS STREET WEST
(Near Jami Mosque)
PHONE: (416)532-8267

پندرہ روزہ
البلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ
سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا (القرآن)



نماز کی حفاظت

القرآن

اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو جیسے فرمانبردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔ بدامنی کی حالت ہو تو خواہ پیدل ہو خواہ سوار جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو اور جب امن میسر آجائے تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھایا ہے۔ جس سے پہلے تم ناواقف تھے۔ (البقرہ ۲۳۹-۲۳۸)

مسلمان کی حمایت کرو

السنۃ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جا رہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں وہ اللہ کی مدد کا خواہاں ہو اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر کرتا ہو جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو۔ اس کی تذلیل و توہین کی جا رہی ہو تو اللہ عزوجل اس کی مدد ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں وہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کی مدد کرے۔" (ابوداؤد)

جشنِ عید اور ہماری ذمہ داریاں

آج پوری دنیا کے ملک میں جشن عید منایا جا رہا ہے۔ یہ جشن دنیا کے تقریباً ایک ارب مسلمان رمضان ختم ہوتے ہی مناتے ہیں۔ رمضان کے تیس دنوں میں ان کا روزہ رکھنا اور ہماری دنیا کی لاکھوں مساجد میں کروڑوں مسلمانوں کا تراویح میں مصروف رہ کر اس کی کتاب قرآن مجید کا پڑھنا ہے۔ آخر میں جب رمضان ختم ہوتے ہی ان کا شکر وسپاس کے گہرے جذبات کے ساتھ نماز عید میں اللہ حقیقی کے سامنے سربسجود ہو جانا ایک ایسی خوبصورتی اور وحدت و یگانگت کا اظہار ہے جس کی اقوام عالم میں کہیں مثال نہیں ملتی۔ یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو خدا نے اپنے دین اسلام اور اپنی کتاب قرآن مجید کے ذریعے مسلمانوں کو عطا کی ہے اسی نعمت نے ہمیں ایک امت مسلمہ اور ملت واحدہ بنایا ہے۔

رمضان اور اس کے بعد عید کا یہ دن مسلمانوں میں اس احساس کو زندہ اور تازہ کرتا ہے کہ وہ رنگ، زبان، وطن اور نسل کی بنیاد پر ایک قوم نہیں بلکہ وہ ایک بین الاقوامی جماعت اور پارٹی ہیں جسے دنیا کی تمام قوموں اور پوری انسانیت کی رہنمائی اور قیادت کے لئے برپا کیا گیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا منصب ہے اور اس کی ذمہ داریاں بھی عظیم ہیں۔ یہ وہ عظیم منصب ہے جس کے لئے حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے جلیل القدر اور اولو العزم انبیاء مبعوث کئے گئے پھر رسول اکرمؐ کے بعد یہ منصب مسلمانوں کی اس جماعت کو سونپا گیا۔

اس عظیم منصب کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے اس جماعت میں شامل ہونے والوں کی اخلاقی، ذہنی اور روحانی تربیت کی خاطر ایک زبردست نظام تربیت قائم کیا گیا جس میں اجتماعی اور انفرادی دونوں حیثیتوں سے مسجدوں اور گھروں میں پانچ وقت کی نماز اور خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کے علاوہ رمضان کے تیس روزے، جماعت کے آئین، کتاب الٰہی کی تلاوت اور حج جیسے اعمال شامل کئے گئے تاکہ ہر مسلمان کے ذہن میں یہ بات تازہ رہے کہ وہ ایک قوم کا فرد نہیں بلکہ ایک جماعت اور امت کا رکن ہے اور اسے اس جماعت کے نصب العین کے لئے خود کو اخلاقی، ذہنی اور روحانی اعتبار سے تیار کرنا ہے اور ساری زندگی جماعت کے ایک رکن اور سپاہی کی حیثیت سے گزارنی ہے۔ اس جماعت کا نصب العین یہ ہے کہ اس میں شامل ہونے والے خود اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کو نافذ کریں اور اس قانون کی فرمانروائی کو اس قدر وسیع کریں کہ دنیا کی تمام قومیں اس کے زیر اثر آجائیں لیکن یہ جماعت اس عظیم مقصد کو اسی وقت پورا کر سکتی ہے جبکہ اس کا ہر رکن اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کا بہترین نمونہ پیش کرے۔ مسلمانوں میں اس کیفیت کو پیدا کرنے کے لئے ہی رمضان کے تیس روزے فرض کئے گئے اور قیام اللیل میں پورے قرآن مجید کو پڑھا اور سنا جاتا ہے۔ ایک پسندیدہ عمل کے طور پر رائج کیا گیا۔ روزوں میں جب انسان خدا کے حکم سے جائز اور حلال چیزوں کو حرام کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اوقات میں ان حلال چیزوں سے اجتناب کرتا ہے یا انہیں استعمال کرتا ہے تو اس کے ذہن و دل پر خدا کی حاکمیت اور اپنی عبدیت کا گہرا نقش بیٹھتا چلا جاتا ہے اور قیام اللیل میں خدا کے دیئے ہوئے آئین قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے ذہن میں تازہ ہو جاتے ہیں اور سب سے بڑھ کر تقویٰ اور عقیدے کا شعور تازہ ہوتا ہے اور اس پر ایمان و یقین پختہ ہوتا جاتا ہے۔ جب اس نصاب کی تکمیل ہو جاتی ہے تو جماعت کے تمام ارکان یکجا ہو کر سجدہ شکر بجا لاتے ہیں اور ایک ایسا پاکیزہ جشن بپا کرتے ہیں جس میں جماعت کے غریب سے غریب فرد کو بھی شریک کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے اس کے لئے مسلمان فطرے کی صورت میں ایک مشترکہ فنڈ میں اپنے اموال جمع کراتے ہیں۔

کیا دنیا میں کوئی ایسی جماعت اور پارٹی ہے جس کے ارکان کی تربیت کے لئے اور جسے نظریاتی، روحانی اور مادی اعتبار سے متحد و منظم رکھنے کے لئے اتنا عمدہ نظام تربیت قائم کیا گیا ہو کیا کسی قوم کے پاس ایسا جامع آئین زندگی ہے جسے اس کے افراد اس کثرت سے اور اس طرح پڑھتے اور اس کے حرف حرف، نقطہ نقطہ کو یاد کرتے اسے سمجھتے اور اس پر تدبر کرتے ہوں۔ یقیناً اس سوال کا جواب نفی میں ملے گا لیکن اس کے ساتھ ہی ذہن میں لازماً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنے عظیم منصب پر فائز ایک جماعت اتنے بہترین نظام تربیت کے باوجود دنیا کی رہنمائی اور قیادت سے کیوں محروم ہے؟ وہ جگہ جگہ کیوں دوسری قوموں سے مغلوب اور محتاج ہے حتیٰ کہ دنیا کی ایک مغضوب قوم اسرائیل کے مقابل اس قدر بے بس کیوں ہے کہ وہ اسے بیت المقدس پر قابض دیکھ کر بھی خاموش ہے؟ وہ اقوام عالم کے رہنما بننے کی بجائے چند بڑی قوموں اور طاقتوں کی مقلد اور حاشیہ بردار کیوں بنی ہوئی ہے؟ کیا اسلام کے دیئے ہوئے نصب العین اور نظام تربیت میں اب وہ اثر باقی نہیں رہا ہے؟ یہ بڑے اہم سوالات ہیں جن پر آج جشن عید مناتے ہوئے ہمیں غور کرنا چاہیے۔

نظامِ زکوٰۃ

اسلام معاشرے اور ریاست کے ذمہ یہ فرض عائد نہیں کرتا کہ وہ اپنے افراد کو روزگار فراہم کرے۔ اس لیے کہ فراہمی روزگار کی ذمہ داری بغیر اس کے نہیں لی جا سکتی کہ ذرائع پیداوار پر اجتماعی قبضہ یا کم از کم کلی طرز کا تسلط ہو اور اس کی غلطی و مضرت پہلے بتائی جا چکی ہے۔ لیکن اسلام اس کو بھی صحیح نہیں سمجھتا کہ اجتماعی زندگی میں افراد کو بالکل ان کے اپنے ہی ذرائع اور اپنے ہی حالات پر چھوڑ دیا جائے اور آفت رسیدہ لوگوں کی خبرگیری کا کوئی بھی ذمہ دار نہ ہو۔ وہ ایک طرف ہر انسان پر فرداً فرداً یہ اخلاقی فریضہ عائد کرتا ہے کہ وہ اپنے اور پرائے جس فرد بشر کو بھی مدد کا محتاج پائے اس کی مدد اپنی حد استطاعت تک ضرور کرے۔ دوسری طرف وہ خاص طور پر تاجروں اور زمینداروں سے بھی یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اپنے کاروبار کے سلسلے میں جن لوگوں سے وہ کام لیتے ہیں ان کے حقوق ٹھیک ٹھیک ادا کریں اور ان سب پر مزید یہ کہ وہ پورے معاشرے اور ریاست پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ اس کے حدود عمل کے اندر رہنے والا کوئی شخص کم سے کم ضروریات زندگی سے محروم نہ رہنے پائے۔ معاشرے کے اندر جو لوگ بے روزگار ہو جائیں یا کسی عارضی سبب سے ناقابل کار ہو گئے ہوں یا کسی مستقل وجہ سے ناکارہ ہو جائیں یا کسی حادثے اور آفت کا شکار ہوں ان سب کو سہارا دینا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ وہ بچے جن کا کوئی سرپرست نہیں ان کی سرپرستی کرنا ریاست کا فرض ہے اور یہ بھی کہ جو شخص قرضدار ہو اور بیچارا قرض ادا نہ کر سکے اس کا قرض بھی بیت المال ادا کرے...

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
(اسلام اور جدید معاشی نظریات)

بصورت دیگر
دام خیال
خالد مسعود

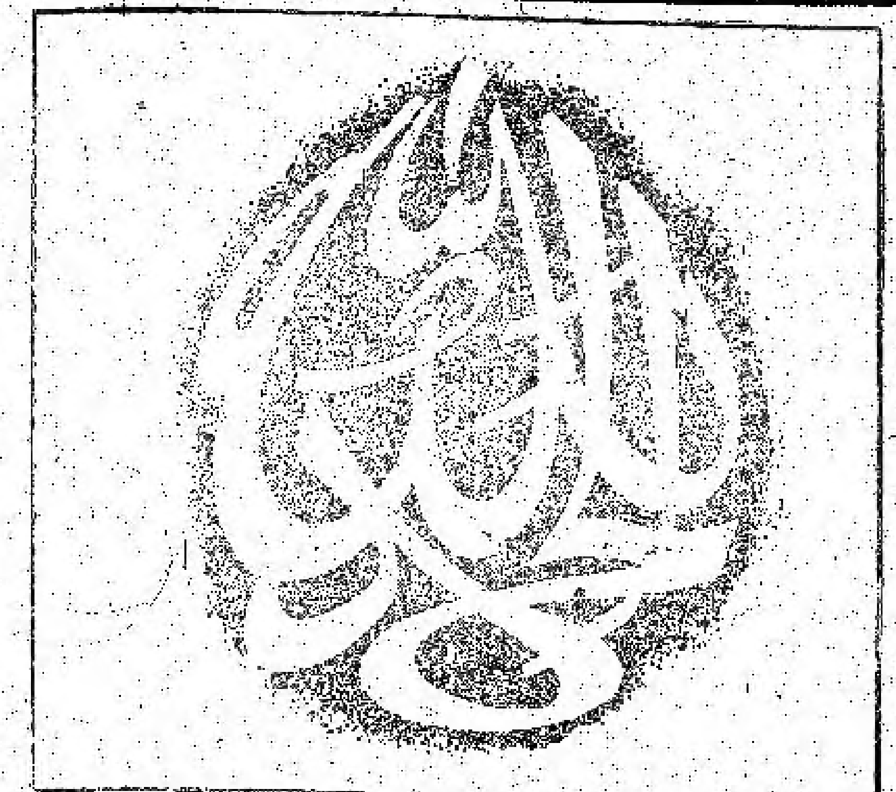
اس شکست کے ذمہ دار تم ہو۔
عمران: لیکن مجھے کیا معلوم تھا کہ بھارت میلہ کپ جیت جائے گا۔
وسیم باری: اور کیا؟ ہمیں اگر اس کا ذرا بھی اندازہ ہوتا۔ تو پھر دیکھتے ہم لوگوں کا کھیل۔
سرفراز: فرخ خان نے مجھے کتنا تنگ کیا پھر بھی میں نے اپنے طور پر پوری کوشش کی۔
جاوید میانداد: ایک تنہا تمہارا سپاہی میرے کرنے سے کیا ہوتا ہے۔ ظاہر ہے عمران کی بالنگ کے بغیر میچ کا جیتنا ناممکن تھا۔
ظہیر عباس: عمران سچ سچ بتاؤ۔ تم نے بولنگ کیوں نہیں کی۔
عمران: میں درمیان کا کھلاڑی۔
سرفراز نواز: (طنزاً) اگر عید میں کپ چھینا لاتی۔
ظہیر: کیا بکواس ہے۔ تمہیں ہمیشہ ایسی ہی الٹی سوجھتی ہے۔
سرفراز: اگر مجھے باتیں الٹی سوجھتی ہیں تو تمہیں گیند الٹی دکھتی ہے اسی لیے تم ...
طیب: عمران اسے سمجھاؤ یہ بک رہا ہے۔
عمران: سرفراز! ہوش میں آؤ۔
وسیم باری: ...

بھارت ورلڈ کپ جیت گیا۔ اس جیت کا سب سے زیادہ ...

ہلالِ عید

پھر آئی عید فروزاں ہوئے دلوں کے چراغ
خیال و فکر میں در آئیں کتنی تصویریں
خدا کرے کہ یہ لمحات جاوداں ہو جائیں
ہلالِ عید سے کٹ جائیں غم کی زنجیریں

—— عقیل دانش



عید کا دِن

[illegible]

عید کے معنی خوشی اور مسرت کے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

عیدالفطر کے آداب

[illegible]



پاکستان میں پہلی عید کے موقع پر حضرت قائداعظم محترمہ فاطمہ جناح کے ساتھ۔ عقب میں ماما غضنفر علی نظر آ رہے ہیں۔



$100 A WEEK*

From Ontario, To Help You Hire The Help You Need.

[illegible]

YOUNG ONTARIO CAREER PROGRAM
Ontario, Helping You Hire The Help You Need.

TOLL FREE
1-800-387-1290

BILD
ONTARIO
Ministry of Municipal Affairs and Housing

YOUNG ONTARIO CAREER PROGRAM
Ministry of Municipal Affairs & Housing
Subsidies Branch
Queen's Park,
TORONTO (ONTARIO) M7A 2R8

Frank Miller, Treasurer
Claude Bennett, Minister
William Davis, Premier.

ادب و ثقافت



کوتاہ قلمی یا گمراہ قلمی



مختار زمن

بعض لوگ طنز و مزاح کے مستقبل سے اس لئے مایوس ہیں کہ ادب کے اس اہم شعبہ کو جن اہل قلم نے سنبھال لیا ہے بعض کی مایوسی کا سبب یہ ہے کہ ابن انشاء کا انتقال ہو چکا ہے، مشتاق احمد یوسفی ایک عرصے سے خاموش ہیں، کرنل محمد خان تمبر کا اور شفیق الرحمن بے اولاد لکھتے رہ گئے محمد خالد اختر تو وہ بہت زیادہ لکھتے ہیں اور باتیں ہیں ٹھیک ہیں جبکہ محمد خالد اختر کے بہت زیادہ لکھنے کی وجہ سے طنز و مزاح کے مستقبل سے مایوس ہو جانا ہمارے لئے نا قابل فہم ہے۔ ہماری دیانتدارانہ رائے ہے کہ خالد صاحب بہت زیادہ لکھ کر مشتاق احمد یوسفی کی کوتاہ قلمی اور دوسروں کی گمراہ قلمی کی تلافی بہت عمدگی سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے پرندوں وغیرہ پر جو مضامین لکھے ہیں وہ اردو طنز و مزاح کا ہی نہیں، علم حیوانات میں بھی مستقل اضافے کا درجہ رکھتے ہیں۔

طنز و مزاح کے مستقبل سے مایوس ہونے کی بات اس وقت اور بھی غلط نظر آتی ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مختار زمن جیسا شگفتہ نگار ہمارے درمیان موجود ہے۔ مختار زمن بنیادی طور پر صحافی ہیں مگر ان کی پہچان ادب ہے۔ صحافت میں انہوں نے جو کچھ کیا، اس کا اثر وقتی اور ہنگامی تھا، لیکن ادب میں وہ جو کچھ کرتے رہتے ہیں اس کا اثر دیرپا ہے۔ ممکن ہے بعض لوگوں کو اعتراض ہو کر ایک صحافی ادیب کیوں بن گیا۔ ایسے لوگوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ایک ایسے زمانے میں جب اچھے اچھے ادیب صحافت کی سطح پر آ گئے ہیں ایک صحافی کا ادیب بن جانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ کاش ہمارے ادب کو ایسے ہی دو چار صحافی اور مل جائیں۔

مختار زمن کی پہلی کتاب "باتوں کے خربوزے" ۹۲ء میں شائع ہوئی تھی اور اب دس برس بعد دوسری کتاب "دیگر احوال یہ کہ..." منظر عام پر آئی ہے۔ دو کتابوں کے درمیان دس برس کا وقفہ اگرچہ کسی منصوبہ بندی کا نتیجہ نہیں ہے، تاہم اس سے اُن اہل قلم کو سبق حاصل کرنا چاہیے جو کتابوں کی پے در پے اشاعت ہی کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے ہیں اور خواہ مخواہ دوسروں کی زندگیاں خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔

اس موقع پر ہمیں مشہور محقق، مورخ اور ماہر اقبالیات علامہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مرحوم بہت یاد آ گئے۔ ایک مرتبہ ہم نے علامہ صاحب سے پوچھا کہ اللہ کے دیے کتنے بیٹے ہیں۔ انہوں نے خفیف سی ہچکچاہٹ دکھاتے ہوئے اپنی تصانیف کو شمار کیا اور فرمایا "گیارہ"۔ ہم نے عرض کیا "ہم نے آپ کی تصانیف کی تعداد نہیں پوچھی، بچوں کی تعداد پوچھی ہے۔" انہوں نے جواب دیا "میں بھی بچوں ہی کی تعداد بتا رہا ہوں کہ بچوں اور تصانیف کی تعداد ایک سالی ولادت یکساں ہیں۔"

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ بات ہو رہی تھی مختار زمن کی نئی کتاب کی جسے پڑھ کر ہمیں بے حد خوشی ہوئی۔ خوش ہونے کی کئی وجوہ ہیں جن میں سر فہرست یہ ہے کہ یہ نثر کی کتاب ہے۔ آجکل جو کتابیں شائع ہو رہی ہیں، ان میں نناوے فیصد نظم کی کتابیں ہوتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پوری قوم شاعری فرما رہی ہو۔ شاعری کی کتابیں پڑھتے پڑھتے قارئین کی اوسط شرح عمر میں بڑی تیزی سے کمی ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب نثر کی کوئی کتاب شائع ہوتی ہے تو ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ کسی کو تو اردو پڑھنے والوں پر رحم آیا۔

ہمارے خوش ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ مختار زمن کا اسلوب اتنا شگفتہ ہے کہ

وہ کہیں اور پڑھا کرے کوئی

کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ قاری پر اس اسلوب کی گرفت اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ وہ کتاب ختم تو اپنی مرضی سے کرتا ہے لیکن ختم مختار زمن کی مرضی سے کرتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ کتاب مختار زمن نے اپنی مرضی سے لکھی تھی اور اسے اپنی مرضی ہی سے پڑھواتے بھی ہیں۔ معاف کیجیے گا اس بیان میں کتابت کی ایک غلطی ہو گئی۔ مختار زمن نے ساری کتاب اپنی مرضی سے نہیں لکھی۔ اس کے کچھ مضامین ایسے بھی ہیں جو صہبا لکھنوی نے زبردستی اپنے رسالے کے لئے لکھوائے تھے۔ اس کا اعتراف مختار زمن نے دیباچے میں کیا ہے۔

غزل

فرحانہ طرز (وینی پیگ)

ہر چند نقش پا تھے ہر اک رہگزر کے ساتھ
گم گشتہ منزلیں تھیں غبار سفر کے ساتھ

گزری شب فراق تو نمناک آنکھ میں
کچھ آئینے بھی چور تھے خواب سحر کے ساتھ

اب تو وہ زخم دل کا طلبگار بھی نہیں
کیا حادثہ ہوا ہے مرے چارہ گر کے ساتھ

اُبھرا اُفق پہ چاند تو محسوس یوں ہوا
دامن ترا ابھی ہے مری چشم تر کے ساتھ

تجھ سے وہ ربط شوق نہیں، ناصحی مگر
رشتہ ہے اُستوار نگاہ نہر کے ساتھ

منو بھائی



عید کی نماز کے بعد مانگی جانے والی کچھ دعائیں اجتماعی نوعیت کی ہوتی ہیں اور کچھ انفرادی مفاد کی جھولیاں پھیلائے ہوتے ہوتی ہیں۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے سامعین، ناظرین اور قارئین کو یہ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ نمازیوں کے اجتماع نے اسلام کی سربلندی، کشمیر اور فلسطین کی آزادی اور نظام اسلام کے نفاذ کی کوششوں کی کامیابی کے لئے دعائیں مانگیں مگر انفرادی طور پر مانگی جانے والی دعاؤں کی کسی کو کانوں کان بھی خبر نہیں ہوتی۔ ان انفرادی دعاؤں میں کچھ نفسانفسی کے عالم کی ترجمانی بھی ہوتی ہیں جتنا کہ ان کا بیان کسی طرح بھی عوام الناس کے اجتماعی مفاد میں نہیں ہوتا لیس انہیں صیغہ راز میں رکھا جاتا ہے۔



شاعر کی دُعا



دلوں کے بھید جاننے والے خدائے بزرگ و برتر! اپنے جن بندوں کو تو نے قادر الکلامی اور خوش الحانی کی دولت سے مالا مال کیا ہے انہیں اپنے سخن ولحن کے مناسب اور موزوں یعنی دام مقدور میں دام وصول کرنے کے مواقع فراہم فرما۔ قوالوں، اداکاروں اور مصوروں کی طرح ان کے لیے بھی مغربی کھول دے۔ ملکوںبیت کی راہیں آسان کر دے، اور مسقط کے دروازے وا کر دے۔

(اس دُعا میں تمام قادر الکلام اور خوش الحان شعراء شریک ہو سکتے ہیں۔ سوائے ان شاعروں کے جو بے جا بے معنی اپنی زبان کی لکنت کی وجہ سے مشاعروں کے خلاف ہیں)

اخبار نویس کی دُعا

اے قادر مطلق! بکثرت استعمال سے بے اثر اور بے معنی ہو جانے والے الفاظ کو نیا اثر اور نئے معانی عطا فرما۔



اُستاد کی دُعا



خداوند کریم! اپنے ... بندوں کو ... مستقبل کی ...

وکیل (دیوانی) کی دُعا

خدائے عزوجل! اپنے بندوں کو اتنی ہمت، جرأت اور استقامت عطا فرما کر وہ بات بات پر ایک دوسرے کا گلا کاٹنے کو نہ دوڑیں۔ تالیوں کو اپنے ہاتھ میں لینے کی بجائے اپنے آپ کو قانون کے یعنی قابل وکیلوں کے حوالے کر دیں۔

وکیل (فوجداری) کی دُعا

خدائے جبار و قہار! اپنے بندوں کے دلوں میں جوش و جذبے کو زندہ اور ان کے خون کی گرمی کو برقرار رکھ۔ ان کی قوت برداشت کو ان کے مزدوری کاموں میں داخل ہونے سے بچائے رکھ۔



افسانہ نگار کی دُعا

خداوند کریم و رحیم! تو نے اگر شاعروں کو مشاعروں میں داد اور دولت سمیٹنے کے مواقع فراہم کیے ہیں تو افسانہ نگاروں کو محض ادبی رسالوں کا دست نگر نہ رکھ۔ فلم سازوں کو توفیق دے کہ وہ اپنے ملک کے کہانیاں لکھنے والوں سے رجوع کریں اور وہ جو ٹیلی ویژن شروع ہونے کے بعد اچانک ڈرامہ نگار بن گئے ہیں ہدایت کر کہ ہمارے افسانوں کو ڈرامائی تشکیل دیں۔

(اس دُعا میں تمام افسانہ نگار شریک ہو سکتے ہیں۔ سوائے اُن افسانہ نگاروں کے جو بلا تکان یا خلاف خواہش افسانے لکھتے ہیں)





قطعہ

جن کو سمجھا تھا ہم نے اپنے ہیں
جب وہی ہم سے دوریاں مانگیں
عید کا چاند دیکھ کر نیر
کس سے ملنے کی پھر دُعا مانگیں!

نیر جہاں (لاس اینجلس)

سلسلۂ ہدایت



نارتھ یارک، انٹاریو کے علی احمد اویسی، عمر آٹھ سال، جنہوں نے اپنے والدین کی رہنمائی میں ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۸۳ء کو قرآن پاک کا پہلا دور ختم کرلیا ہے اور اب دوسرے دور پر ہیں۔

[illegible]

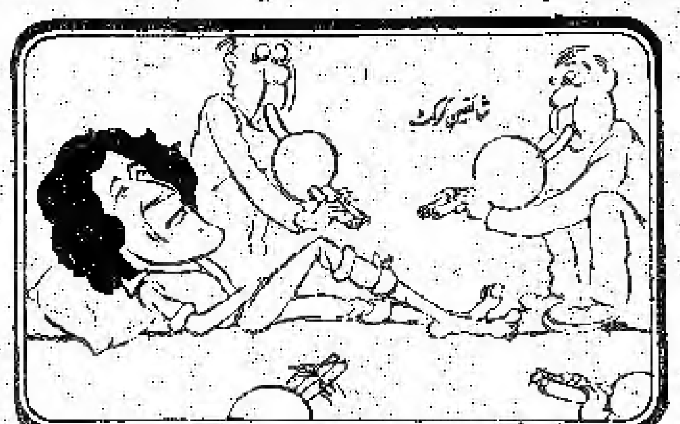
بھارت نے ورلڈ کپ جیت کر تہلکہ مچادیا

عالمی کپ کے علاوہ ۲۰ ہزار پونڈ کا انعام جیتنے کا تاریخی کارنامہ

لندن۔ (نمائندہ خصوصی) ہفتے کے روز لارڈز کے تاریخی میدان میں تیسرے پروڈنشل ورلڈ کرکٹ کپ کے فائنل مقابلے میں بھارت نے ویسٹ انڈیز کی مضبوط ترین ٹیم کو ۴۳ رنز سے شکست دے کر نہ صرف کرکٹ کے شائقین کو حیرت میں ڈال دیا بلکہ کرکٹ کی روایتی عظیم ٹیموں کی "عظمت" کا پول کھول دیا۔ [illegible]

اولمپک کھیلوں کے لئے آرڈر فارم ملنے لگے

[illegible]



عمران خان کا چھکا



[illegible]

عمران خان دورہ آسٹریلیا میں بھارت کا تیار کردہ سامان استعمال کریگا

[illegible]

فلسطینی کیمپوں میں ہلاک ہونے والوں میں ۲۵ پاکستانی شامل تھے

ان پاکستانیوں کے نام رپورٹ کے ضمیمے کی فہرست میں شامل ہیں

صابرہ اور شتیلہ کے کیمپوں میں قتل عام کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر ہے

بیروت۔ (رائٹر) بیروت میں صابرہ اور شتیلہ کے کیمپوں میں ہزاروں فلسطینی عورتوں اور بچوں کے قتل عام کی تمام تر ذمہ داری [illegible]



[illegible]

صدر پاکستان فوجی عدالت کو مقدمے کا فیصلہ سنانے کا حکم دیں!

اسلام آباد۔ ——— قائد اعظم یونیورسٹی

[illegible]

ARE YOU LOOKING FOR A SINGLE

BED ROOM

Right now Available in the DON MILLS area.
Please Call Br. Hyder at 474-9292, 425-1053

Need Typesetting?

For Books, Magazines
Brochures or promotional flyers

Let.............

Crescent Graphics

the professional typesetters

.... handle all your needs

We provide fast, convenient and dependable service at very competitive rates. We have facilities for:

- Typesetting
- Artwork
- Pasteup

and we can arrange printing of books, magazines etc.

Crescent Graphics
300 Steelcase Road West, Suite 8
Markham, Ontario L3R 2W2
Phone: (416) 474-9292

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف ۵ ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

پاکستانی مسلم تعلیمیافتہ وکینیڈین امیگرنٹ کیلئے قریباً چالیس سالہ پروفیشنل اور شادی میں سنجیدگی سے دلچسپی رکھنے والے صاحب کا رشتہ درکار ہے۔

N. Ahmed
Box 1023, Williamsville
N.Y. 14221, U.S.A.

یوپی کے شریف سنی سید گھرانے کی باشعور قبول صورت تعلیمیافتہ امریکن امیگریشن کی مالک ۳۳ سالہ لڑکی (جو جاد ثاتی طور پر اس ملک میں طلاق سے دوچار ہوئی) کے لئے مناسب برسر روزگار تعلیمیافتہ ۳۰ تا ۴۴ سالہ شخص کا رشتہ درکار ہے۔

S. A. Ashraf
108 Lyons Street
Lafayette LA 70506
U.S.A.
Phone: (318) 989-0125

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)۔

BR. HASAN
P. Box 503, STN. 'A'
TORONTO, ONT.
M5W 1E4

Azady Key Talash
'Search for Freedom' (Urdu)
by
M Farooq Rahmany
Chairman Jammu & Kashmir Peoples' League
(Price — Rs 25.00)

A comprehensive, thoughtful, and beautiful book on the Kashmir movement. Covers and unveils many important events from 1931 to 1982. It is the latest document on the Kashmir Question. The author is actively associated with the liberation movement of Kashmir.

Order from:
Weekly AFLAK
Plot A-1, New Secretariat Rd.
Srinagar (Kashmir)

Need Electrical WORK ?
Rewiring your house or installing new lights;
Get professional work done at most competitive rates from your Muslim Brother
Gencer Ak Electrician
2109 Kipling Ave
Rexdale, Ont. M9W 4K6
Ph. 749-9705

شام نے یاسر عرفات کو ملک سے نکال دیا

پی ایل او کے لیڈر سعودی وزیر خارجہ سے ملاقات کئے بغیر دمشق سے اچانک روانہ ہو گئے



بم کے دھماکے میں یاسر عرفات کے دس ساتھی ہلاک

الفتح میں بغاوت ختم کرائی جائے

دمشق ـــــ دمشق (شام) نے آج اچانک پی ایل او کے چیئرمین یاسر عرفات کو ملک سے نکال دیا۔ شام کی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق شام کے حکام نے یاسر عرفات کو بتایا کہ شام اپنے ملک میں ان کی موجودگی نہیں چاہتا ہے اور شام یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ یاسر عرفات دوبارہ کبھی وقت بھی پہلے آئیں۔ شام پر تمام یاسر عرفات کی طرف سے شام پر یہ الزام لگانے کے بعد کیا گیا ہے کہ شام فلسطینی باغیوں کی مدد کر رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یاسر عرفات کو ایک فوجی دستے کے ساتھ ایئرپورٹ پہنچایا گیا جہاں سے وہ تیونس روانہ ہو گئے۔ اس سے قبل فلسطینی نیوز ایجنسی وفا نے اطلاع دی تھی کہ شام میں یاسر عرفات کے حامی حریت پسندوں کے ایک فوجی ٹھکانے کو بم سے اڑا دیا گیا ہے جس میں دس افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع سے اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہو سکی تھی۔ یاسر عرفات گزشتہ روز لبنان کے شہر طرابلس سے دمشق آئے تھے اور یہ باور کیا جا رہا تھا کہ وہ شام کے صدر حافظ الاسد سے ملاقات کریں گے اور فلسطینیوں کی بغاوت اور شام کی طرف سے باغیوں کی امداد پر بات چیت کریں گے۔ یاسر عرفات آج اچانک دمشق سے روانہ ہوئے کہ انہوں نے سعودی عرب کے وزیر خارجہ سعود الفیصل سے بھی ملاقات نہیں کی جو آج ہی دمشق پہنچے تھے اور وہ یاسر عرفات اور صدر اسد کے درمیان مصالحت کی کوششیں کر رہے ہیں۔ وفا نے اشارۃً معلوم ہوا ہے کہ یہ فلسطینی کمانڈو کیمپ سے اڑایا گیا ہے اس میں اس کا ٹریاں شامل تھیں اور اس کمانڈو کے تمام ڈرائیور ہلاک یا زخمی ہو گئے ہیں اور گاڑیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔

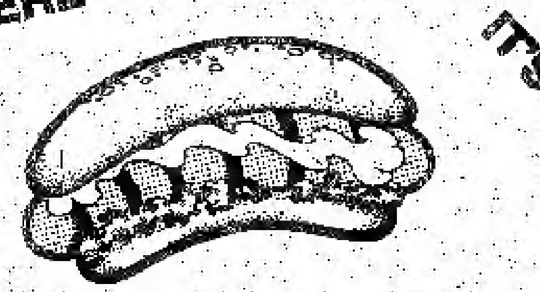
بھٹو نے امریکہ کو خوش کرنے کے لئے بلوچستان پر چڑھائی کا فیصلہ کیا تھا ـ طارق علی

لندن ـــــ مسٹر طارق علی نے کہا ہے کہ مسٹر بھٹو کی حکومت کی ناکامی کی اصل وجہ یہ تھی کہ وہ بلوچی پٹھان اور سندھی قومیتوں کے حقوق دینے کے بجائے ان پر جبر کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ناکامی کی دوسری بنیادی وجہ یہ تھی کہ وہ زرعی اصلاحات نافذ کرنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مسٹر بھٹو نے صوبہ سرحد میں خان عبدالولی خان کو جاگیردار کہہ کر ان کے خلاف کسانوں کو بھڑکایا لیکن خود جاگیرداروں کو تحفظ دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر بھٹو نے بلوچستان میں سرداری سسٹم کے خاتمے کا اعلان دراصل اپنے مخالفین پر ضرب لگانے کے لئے کیا اور پھر مسٹر بھٹو خان قیوم خان کو ساتھ لے کر چالیس مسلح افراد کی حفاظت میں بلوچستان گئے جہاں نیپ کی مقامی حکومت نے مطالبہ کیا کہ ان محافظوں کا اسلحہ واپس لیا جائے تو اسے بھی لیا گیا لیکن مسٹر بھٹو نے انہیں دوبارہ اسلحہ دلا دیا اور ان مسلح افراد نے گلیوں میں بلوچ قوم پرستوں پر گولی چلا دی جس سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ مسٹر طارق علی نے کہا کہ یہ تصادم مسٹر بھٹو نے خود کروایا تھا تاکہ ان دونوں پاکستان کے دورے پر آئی ہوئی شہزادی اشرف پہلوی کو یہ تاثر دے سکیں کہ ان کے خلاف شرپسندی ہو رہی ہے اور یوں ایرانی شاہی خاندان سے امداد حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا شاہی خاندان کو یہ خطرہ تھا کہ اگر نیپ کی حکومت نے پاکستانی بلوچستان میں ترقی پسندانہ اصلاحات نافذ کر دیں تو ایرانی بلوچستان کے باشندے بھی ایسے ہی حقوق مانگنے لگیں گے۔ اس لئے شاہ ایران نے ان دنوں نیویارک ٹائمز کو انٹرویو دیا تھا کہ اگر پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان میں کوئی تحریک چلائی گئی تو ایرانی فوج داخل کر دے گا۔

عید مبارک

IT'S HERE

IT'S HERE



HALAL SAUSAGES

Famous Minaret Brand
Franks (Hot Dogs) and Bologna

Are now available in Halal meat stores.
Very Soon
I.P.F. CANADA (Islamic Way Processed Foods)
will introduce

HALAL POLISH SAUSAGE
HALAL SALAMI
& BEEF KNOCKWURST

Minaret Brand products are certified by the Islamic Food & Nutrition Council of America and are made from meat slaughtered by Muslims.

I.P.F. CANADA
293-2244

Available at all Halal Meat stores

بھارت کو بھاری پیمانے پر سستے داموں روسی اسلحہ کی پیشکش

بھارتی وزیر دفاع کے ماسکو پہنچنے سے قبل امریکی اسلحے کی خریداری کے بھارتی معاہدے کو منسوخ کرنے کا خاص طور پر اعلان کیا گیا

روسی وزیر دفاع پاکستان کے ایف ۱۶ طیاروں کا ہوا کھڑا کر رہے ہیں

۱۴۳ کروڑ ڈالر کی امریکی مشین گنوں کی خریداری سے بھارت کا انکار مذموم حرکت ہے: امریکی حکام

لندن ـــــ روسی حکومت نے بھارت کو اس بات پر راضی کر لیا ہے کہ وہ امریکہ سے اسلحہ حاصل کرنے سے گریز کرے۔ بنیادی طور پر روسی اسلحہ کو دوسرے ملکوں سے حاصل ہونے والے جنگی سامان پر ترجیح دے۔ بھارتی وزیر دفاع جو ان دنوں ماسکو کے سرکاری دورے پر روس پہنچنے سے قبل بھارتی حکومت نے غیر سرکاری طور پر اعلان کروا دیا تھا کہ اس نے امریکہ کے ساتھ ہونے والے ایک معاہدے سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔ اس معاہدے میں دوسری باتوں کے علاوہ امریکہ سے ۱۴۳ کروڑ ڈالر مالیت کی مشین گنیں خریدنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تھا۔ آج ڈپٹی وزیر اعظم ماسکو پہنچے جہاں روس کے وزیر جنگ مسٹر ایستینوف نے ان کا استقبال کیا تو بھارت کے اشاعتی ذرائع نے اس خبر کو نشر کر دیا کہ بھارت کی طرف سے امریکی اسلحہ کی خریداری کے معاہدے سے کنارہ کشی کی بنا پر امریکی حکام سخت پریشان ہو گئے ہیں کیونکہ اس معاہدے پر امریکہ اور بھارت پہلے ہی دستخط کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ صرف ایک ایسا معاہدہ تھا جو دونوں حکومتوں کے درمیان دستخط کے مرحلے پر پہنچا تھا اور جس سے یہ امید ہو چلی تھی کہ بھارت اپنی پالیسی میں تبدیلی کر کے امریکہ کو بھی ان ملکوں کی فہرست میں شامل کر رہا ہے جن سے وہ اسلحہ حاصل کر رہا ہے۔ امریکی ملٹری ڈیفنس کمرشل کے حکام نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مشین گنوں کی فروخت کا یہ معاہدہ ۱۴ نومبر کی حد تک ختم ہو چکا ہے۔ امریکی قوانین کے مطابق اسلحہ کی فروخت پر بات چیت کے لئے محکمہ خارجہ کی پیشگی اجازت ضروری ہے۔ اسی طرح ہتھیاروں کی فروخت کے معاہدے کی دوبارہ اسی طرح منظوری درکار ہے۔ اس مجوزہ کے سلسلہ میں محکمہ خارجہ نے دونوں قسم کی منظوری دینے کے علاوہ بھارت کو خاص طور پر بتایا کہ وہ امریکہ کی ان شرائط کی تفصیل جان لے کہ امریکہ سے خریدا ہوا اسلحہ امریکی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی تیسرے ملک کو فروخت نہیں کیا جا سکتا۔

۱۴ اگست کو نہ تو حکومت کوئی اعلان کرے گی نہ ہی ایم آر ڈی تحریک چلائے گی ـ اکبر بگٹی

کوئٹہ ـــــ بلوچستان کے سابق گورنر نواب محمد اکبر خان بگٹی نے کہا ہے کہ اس سال ۱۴ اگست کو نہ حکومت کی طرف سے کوئی اہم اعلان ہو گا اور نہ ہی ایم آر ڈی کوئی تحریک چلائے گی۔ گزشتہ شب اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں اور سیاستدانوں کے ایک گروپ سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ فوجی حکومت ملک میں بھی انتخابات نہیں کرائے گی اور اگر کبھی اس نے انتخابات کرائے تو وہ غیر جماعتی بنیاد پر ہوں گے۔

بیوروکریسی نے عوام کو احمق اور بے بس سمجھ رکھا ہے ـ پروفیسر غفور

بیرونی ملک غیر مسلموں کو مشرف بہ اسلام کرنے کے دعویدار ملک میں مسلمانوں کو اسلام سے خارج کر رہے ہیں

کراچی ـــــ (اسٹاف رپورٹر) کالعدم جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر پروفیسر غفور احمد نے کہا ہے کہ موجودہ دور حکومت میں بلدیاتی انتخابات کے نام پر ... جب انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے احکام سے سرکشی کی تو ان کا نام و نشان مٹ گیا۔ وہ ہماری یاد داشتوں سے محو ہو گئے۔ ... قوم کو طرح طرح سے نظام اسلامی کے خلاف سازشیں کی جا رہی ہیں ... بیوروکریسی نے عوام کو احمق اور بے بس سمجھ رکھا ہے ... ہمارے ملک کا اٹھانوے فیصد حصہ مسلمان ہے ... ملک کی ایک اقلیت یہ چاہتی ہے کہ یہاں اسلامی نظام نافذ نہ ہو لیکن اس ملک کے عوام یہ عہد کر چکے ہیں کہ پاکستان کو ایسا ملک نہ بنائیں گے جہاں شیطان کی پوجا ہو بلکہ اللہ کا دین نافذ ہو۔ جلسہ عام سے تحریک اسلامی علاقہ شرقی کے نائب ناظم جناب عبدالجلیل خان نے خطاب کیا۔

چین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ

نیویارک ـــــ ڈیلی پلانی چین میں اسلام ایک غالب مذہب کی حیثیت سے تیزی سے پھیل رہا ہے۔ حکام نے اسلام کے ساتھ معاندانہ رویہ ترک کر کے تعاون کا طریقہ اپنا لیا ہے اور ملک کے طول و عرض میں روزانہ ہزاروں مسلمان باقاعدگی کے ساتھ نماز با جماعت ادا کرتے ہیں ... چینی حکومت ہر سال بڑی تعداد میں مسلمانوں کو فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ جانے کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ سعودی عرب اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات ... ثقافتی انقلاب میں قرآن کریم کے ہزاروں نسخے غائب ہو گئے تھے۔ حکام نے ان کی جگہ قرآن کریم کے ... ہزار نسخے شائع کئے ہیں اور آئندہ سال مزید ۳۰ ہزار نسخے طبع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے ...

صدر ضیاء الحق عنقریب پورے ملک کا دورہ کریں گے

چاروں صوبوں کے دورے میں تمام اہم شہروں میں جلسہ عام سے خطاب کرنے کا پروگرام

راولپنڈی ـــــ صدر جنرل محمد ضیاء الحق عنقریب پورے ملک کا دورہ کریں گے۔ صدر کا یہ دورہ چاروں صوبوں پر محیط ہو گا ... جس کا اطلاق صدر ضیاء الحق جو اگست کو کرنے والے ہیں ... پشاور، کوئٹہ ... اور دوسرے شہروں میں جلسہ ہائے عام سے خطاب کریں گے ... صدر جنرل محمد ضیاء الحق سندھ کا دورہ کریں گے۔ کراچی کے علاوہ ... شہروں میں عام جلسوں سے خطاب کریں گے۔

ایم آر ڈی کے رفیق باجوہ

راولپنڈی ـــــ ممتاز قانون دان محمد اسماعیل چوہدری نے کہا ہے کہ ... ایم آر ڈی کے رفیق باجوہ ... ایم آر ڈی کو اپنی تحریک چلانے اور نتائج حاصل کرنے ... حکمرانوں سے ... مراعات نہیں حاصل کی ہیں۔

اپنے کرم فرماؤں اور عزیز ہم وطنوں کو
عید سعید کی دلی مبارکباد

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

ہدایت



آسٹریلیا میں ... استعمال کریگا



... کا حکم دیں!

ARE Y

B
E
D

Right no
Please

جیتی جاگتی زندگی — مس فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

نئے رشتے کیسے بنتے ہیں؟

ایک بار ہم لڑکی والوں کے گھر گئے۔ تو انہوں نے کہا کہ دراصل ہم لڑکے کے بارے میں چھان بین کر رہے تھے۔ اب ہم مطمئن ہیں۔ لیکن میرے بھائی اور دیگر افراد خانہ کو ان کی یہ بات پسند نہیں آئی۔ اس روز شادی کی تاریخ طے ہونی تھی۔ لیکن اب دونوں طرف سے بالکل خاموشی ہے۔ نہ وہ لوگ ہمارے ہاں آئے۔ اور نہ ہم وہاں گئے۔ جس روز ہم ان کے ہاں گئے تھے۔ تو انہوں نے کچھ ناگوار باتیں بھی کی تھیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے خط میں لکھا تھا۔ میں نے اپنی منگیتر کو دیکھا تک نہیں اگر میں اس کی حمایت کرتا ہوں۔ تو میرے گھر والے سمجھتے ہیں کہ میں کسی وجہ سے اس سے متاثر ہوں حالانکہ میں صرف انسانیت کے ناطے سے بات کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ منگنیاں کھیل نہیں ہوتیں کہ ذرا ذرا سی بات پر توڑ دی جائیں۔ میرا دوست کہتا ہے کہ میں دونوں گھرانوں کے افراد کی دعوت کر دیتا ہوں۔ تاکہ سب ایک دوسرے سے مل لیں، اور میل جول پھر سے شروع ہو جائے۔

اس سارے معاملے اور گڑبڑ میں نہ میرا کوئی قصور ہے اور نہ ہی لڑکی کا۔ کبھی سوچتا ہوں کہ دونوں گھرانوں میں ابھی سے ناخوشگوار باتیں ہو رہی ہیں۔ تو شادی کے بعد کیا ہوگا۔ ط۔ ج

اب خدا جانے اس خط کی اشاعت تک آپ کے حالات نے کیا کروٹ بدلی۔ بات اتنی سی ہے کہ آپ کے گھر والوں کو رشتے بنانے نہیں آتے۔ کچھ لوگ اس معاملے میں بالکل کورے ہوتے ہیں۔ دوسروں کی کوئی بات برداشت نہیں کرتے۔ کسی نے سیدھی بات کی۔ اور انہوں نے اسے اپنی عزت کا سوال بنایا۔ اب اتنی سی بات ہے کہ انہوں نے آپ کے بارے میں چھان بین کی۔ سب ہی ایسا کرتے ہیں۔ اور ایسا کرنا چاہیے۔ تاکہ آئندہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ آپ لوگوں نے اپنے بارے میں غلط بتایا تھا۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے طور پر چھان بین کر کے تسلی کر لیں۔

آپ کے دوست کی پیش کش پر خلوص ہے لیکن مجھے اس کا کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ بھلا آپ کیوں نہیں ان کے ہاں چلے جاتے۔ ایسے ہی خیر سگالی کے طور پر۔۔ تاکہ وہ آپ کی طرف سے مطمئن ہو جائیں۔ مجھے آپ کی بات سے اتفاق ہے کہ خواہ مخواہ منگنی کیوں توڑی جائے۔ آپ اس رشتے کو برقرار رکھ کر والدین کی نافرمانی نہیں کریں گے۔ بلکہ آپ ثابت قدم رہیں تو وہ لوگ اپنی گھریلو زندگی میں تبدیلیاں کرنے کے لیے ذہنی طور پر ضرور تیار ہو جائیں گے۔ یہی کہ لڑکے بڑے ہو جائیں تو بہویں گھر میں آیا ہی کرتی ہیں۔ ویسے شادی کے بعد فوراً الگ رہنے کی کوشش کریں۔

ہار تی ہوں۔ ویسے مجھے اپنے میاں سے اتنا پیار ہے۔ کہ میں بتا نہیں سکتی۔ (م۔ ح)

یہ اتنا پیار تو تبھی ہوتا ہے۔ جب اپنی ذات پر بھروسہ نہ ہو۔ اپنے منہ سے یہ کہنا کہ میں بہت خوبصورت ہوں۔ بہت پڑھی لکھی ہوں۔ یہ محض حماقت ہے۔ ایک معمولی سی بات کے لیے اپنی عائلی زندگی میں الجھاؤ پیدا کرنا کسی طرح بھی سمجھداری نہیں ہے۔

آپ کا کہنا ہے کہ شادی کے بعد آپ کبھی میکے نہیں رہیں۔ میں تو کہوں گی کہ آپ کو چند روز کے لیے میکے یا کسی عزیز کے ہاں چلے جانا چاہیئے۔ اس دوران میں آپ اپنے شوہر سے کوئی رابطہ نہ رکھیں۔ یہی وہ وقت ہوگا۔ جب آپ یکسوئی سے سوچ سکیں گی کہ آپ کے نزدیک شوہر کس قدر اہمیت رکھتے ہیں فرض کریں کہ آپ کے شوہر کے دل میں اپنی اس کزن کے لیے اچھے جذبات ہیں۔ وہ اسے پسند کرتے ہیں۔ تو اس میں کون سی قیامت آگئی۔ دونوں شادی شدہ ہیں۔ دونوں اپنے فرائض پورے کرنے میں کوتاہی نہیں کر رہے اگر یہ واویلا نہ مچائیں۔ ان سے بھی اسی طرح ملیں جس طرح دوسرے رشتے داروں سے ملتی ہیں تو حالات معمول پر آجائیں گے۔ اور آپ کے شوہر چوری چھپے جانے کی بجائے آپ سے کہیں گے کہ چلو آج ان کے ہاں ہو آئیں۔

ممکن ہے۔ آپ کے اس رویے کی وجہ سے کوئی ذہنی پریشانی اور جذباتی ناآسودگی ہو۔ اس بارے میں کسی سائکو تھراپسٹ سے رابطہ قائم کرنا بہتر ہے۔

کینچلی اُتار دی

ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق حل کرتا ہے۔ اس میں بھلا احساس کمتری کا دخل کیسے ہوا۔ میں نے معمولی پلس و پیش کے بعد اپنی بیوی کو ان سے ملنے کی اجازت دے دی تھی۔ میں ان مردوں میں سے نہیں جو بیوی کو پاؤں کی جوتی سمجھتے ہیں۔ میں عورت کو جائز مقام اور دائرہ اخلاق میں رہ کر آزادی دینے کے حق میں ہوں۔۔۔

لیکن میں اسے حقیر نہیں سمجھتا۔ میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ میری بیوی اپنے بہنوئی کے ساتھ فلم کا آخری شو دیکھنے جائے۔ اور اس کی گردن میں بانہیں ڈالے اور بچوں سے کہے کہ تمہارے انکل کتنے اچھے ہیں۔

میں نے کبھی اپنی بیوی کو کسی قسم کا طعنہ نہیں دیا تھا۔ بلکہ اس کی ہر جائز خواہش کا احترام کیا۔ میں خود با حیثیت والدین کا بیٹا ہوں۔ میرے والد اور بھائی کے اچھے کاروبار ہیں۔ ہمارا ایک کشادہ خوبصورت گھر ہے میرے دو بھائی بیرون ملک ہیں۔ یہ میری ہی بد نصیبی تھی۔ جو ایک غلطی کی وجہ سے دو بچے محسوس کر رہا ہوں۔

میں نے اب فیصلہ کر لیا ہے کہ اس نخوت بھری مکار اور بے وفا عورت کو طلاق دے دوں گا۔ میں اپنے اصول سے ہٹا۔ ان کے قدموں میں گر کر معافی مانگی۔ اور انہیں بتا دیا کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے رہا ہوں۔ اب آپ میرے ابو کو راضی کر لیں۔ ش

آپ نے بھی کیا خوب اپنا انداز اپنی سوچ اور لہجہ بدلا ہے۔ جیسے کینچلی اتار دی ہو بالکل نہیں لگتا کہ گزشتہ خط آپ نے ہی لکھا تھا آپ کے انداز میں بدگمانی ضرور تھی۔ لیکن میاں محبت کی حرارت ابھی باقی تھی۔ اب آپ اس محبت کو غلطی قرار دے رہے ہیں۔ ہم نے یہی چاہا تھا۔ اور اسی خواہش کے تحت مشورہ دیا تھا کہ آپ دونوں میاں بیوی کسی طرح مل بیٹھیں

چور آنکھیں، چور کھڑکی

میرے شوہر مجھے بہت پیار کرتے ہیں کبھی کسی چیز کی کمی نہیں آنے دیتے۔ ہر طرح مجھے خوش رکھتے ہیں۔ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملتے ہیں لیکن وہ اپنی ایک کزن سے بات چیت نہیں کرتے۔ بلکہ چور آنکھوں سے اسے دیکھتے ہیں ان کی اس حرکت سے میرے دل میں طوفان برپا ہو جاتے ہیں۔۔

میرے شوہر بہانے بہانے سے اس کے گھر جاتے ہیں۔ مجھے جب اس کا علم ہوتا ہے تو میں پاگل سی ہو جاتی ہوں۔ اور خوب لڑائی جھگڑا کرتی ہوں۔ وہ مجھے یقین دلاتے ہیں کہ ان کے دل میں کوئی کھوٹ نہیں۔ اس غصے میں میں دو دفعہ خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی ہوں۔

وہ بھی شادی شدہ اور بچوں کی ماں ہے۔ میرے بھی بچے ہیں۔ میں پڑھی لکھی اور کافی خوبصورت ہوں۔ میرے شوہر مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ مجھ کبھی میکے میں نہیں رہنے دیا۔ وہ کبھی وقت خود کہیں بھی جائیں لیکن وہ کہتے ہیں۔ رات کو گھر آ جایا کرو۔۔۔۔ کبھی جی چاہتا ہے کہ گھر سے بھاگ جاؤں، جب جنونی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ تو برتن توڑتی ہوں۔ بچوں کو



آپ خط اپنے چیمبر پہ رکھیں۔ جس کسی نے غلطی ہوئی ہو وہ اس کا اعتراف کر لے، اور دونوں کے درمیان پیدا ہونے والی بدگمانیوں کی خلیج دور ہو جائے لیکن اس دفعہ تو آپ نے اپنی بیوی کو بڑے اچھے الفاظ سے نوازا ہے۔ اب آپ کو اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی حیثیت کا خیال آنے لگا ہے۔ رشتے دار چاہے نواب ہوں۔ اپنا وہی کچھ ہوتا ہے، جس پہ اپنا نام ہو۔ یا اپنی محنت کی کمائی ہو۔

یعنی آپ کو ایک طلاق کا فیصلہ کرتے ہوئے بچوں کا خیال نہ آیا۔ آپ کے ماموں جان نے بھی آپ کو نہیں سمجھایا کہ ایسا نہ کرو۔ انہیں تو چاہیئے تھا کہ اس معاملے میں مداخلت کریں اور والدین سے آپ کی صلح صفائی کروائیں تاکہ سب مل کر معاملے کو سلجھا سکیں۔ بہر حال آپ کا بیوی کو طلاق دینے کے فیصلے پہ کافی دکھ ہوا۔ کاش آپ اس پہ نظر ثانی کر سکیں۔

رنگین خطوں کے جواب میں

چار سال قبل والدین نے میری شادی ایک کم تعلیم یافتہ لڑکی کے ساتھ کر دی۔ وہ کافی عرصہ سے گاؤں میں مقیم تھا۔ اس کے والدین ہمارے ہمسائے تھے۔ جب میری شادی ہوئی تو میری عمر سترہ سال تھی۔ میری تعلیم میٹرک تک ہے۔

میں نے اپنے شوہر کو بہت اچھا پایا۔ وہ ہر لحاظ سے اچھے ہیں۔ ان میں کسی بات کی کمی نہیں سوائے تعلیم کے۔ کچھ عرصہ قبل چند ناگزیر حالات کی بنا پر انہیں تقریباً دو سال تک بیرون رہنا پڑا۔ اس دوران میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک بچی عطا کی۔ میرے شوہر کے قیام پاکستان کے دوران سالوں کا رویہ مناسب نہ تھا۔

میرے شوہر جب دوبارہ دبئی گئے تو شاید یہ کچھ عرصہ بعد پتا چلا کہ ان کے خطوط اب بند ہو گئے چھپ چھپ کے آنے لگے۔ پھر ایک دن رنگین خطوں کے جواب میں ان کی تحریر پا کر بہت مایوس ہوئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ میرے

شوہر کا ایک دوست انہیں پڑھ کر سناتا ہے اور وہی ان کا جواب لکھتا ہے۔ جسے میرے شوہر نقل کر کے بھیج دیتے ہیں۔ مجھے اس پر شدید صدمہ ہوا۔ میں نے انہیں لکھ دیا کہ یہ میرا آخری خط ہے۔ کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے محبت بھرے خطوط کوئی غیر شخص پڑھے۔ لیکن میرے شوہر نے فون پہ تاکید کی کہ تمہیں خط لکھنا ہوگا۔

انہیں حالات اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ وہ پاکستان آسکیں یا میں وہاں جا سکوں۔ میں ذہنی طور پر سخت پریشان ہوں۔ م۔ ق

واقعی جس لڑکی کے شوہر پڑھ کر سنا کر خط کا جواب لکھوایا جائے گا اس لڑکی کے ریتے وہ کم تعلیم یافتہ ہو تو اس کی بیوی کو پریشان ہونا ہی چاہیئے۔ بھلا اس میں پریشانی کیوں ہو۔

ہمیں کمال کر دینے والوں کے جب رشتے طے ہوتے ہیں، تو لڑکی کی تعلیمی قابلیت کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ آپ کے والدین نے بھی یہی سوچا ہوگا کہ آپ کی تعلیم بھی اتنی زیادہ نہ تھی۔ میٹرک ٹھیک ٹھاک تھا۔ آپ نے خود اعتراف کیا ہے کہ آپ کے شوہر بہت اچھے ہیں۔ اب وہ بیچارے اگر کم تعلیم یافتہ ہیں تو یہ اتنا سنگین جرم بھی نہیں کہ آپ انہیں خط نہ لکھنے کی سزا دیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ وہ ابھی پاکستان نہیں آسکتے اور نہ آپ فی الحال وہاں جا سکتی ہیں۔ اب وہ بہر حال آپ کے رابطہ تو رکھنا ہے۔ اس لئے آپ کو ضرور خط لکھنا چاہیئے۔ ایک بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ وہ اگر دوست کی تحریر کو نقل کر سکتے ہیں تو آپ کا خط خود کیوں نہیں پڑھ سکتے۔ وہ آپ کا خط خود ہی پڑھتے ہوں گے۔ البتہ جواب لکھواتے وقت دوست سے مدد لیتے ہوں گے کیونکہ ذرا

اس کا جواب اچھا سا بنا دے۔ یہ ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ وہ تو صرف بیوی کا خط دوست سے پڑھواتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو دوستوں کے سامنے کھلم کھلا باتیں کرتے ہیں۔ بہر طور بہتر ہے کہ آپ کے دل میں جتنی ذاتی قسم کی باتیں ہیں انہیں آپ اس وقت کے لئے اٹھا رکھیں جب آپ روبرو ملیں گے۔ خط میں خیر یت وغیرہ لکھ دیا کریں۔ یوں بھی ڈاک میں خط ادھر ادھر ہو سکتا ہے۔ اس لئے تحریر کو محتاط ہونا چاہیئے۔

بچے کی شرارتیں

بچہ میرا بہت شرارتی ہے۔ میں اسے کچھ نہیں کہتی۔ وہ ہر وقت ۔۔۔۔۔۔ تاکہ میں اس کے دیکھتی ہوں۔ اس کی وجہ سے مجھے سب کے سامنے ندامت اور پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر گھر میں کوئی سمجھائے، ہمیں اسے شرارتوں سے روکیں تو وہ اور بھی پریشان کر دیتا ہے اور شرارتیں شروع کر دیتا ہے۔ زاہدہ

بچوں کی عمر میں بچوں کی شرارت کرنا ایک عام بات ہے مگر ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا خاموش رہنا اکثر ان کو

عورت کا مزاج

واقعہ یہ ہے کہ ماں کی مامتا اس کے پاکیزہ جذبات اعلیٰ کردار مصائب و شدائد کے ہجوم میں اس کا صبر و استقامت، ہمدردی اور کارکردگی کا یہ نقطہ کمال اس مخصوص طبعی مزاج کی بغیر ممکن ہی نہیں جو عورت کو بچے اصل وظائف حمل، ولادت، رضاعت، تربیت و دیکھ بھال کے قابل بناتا ہے اور جس کی وجہ ہے اس کے نفسی ذہنی اور اعصابی نظام کی ایک مخصوص صورت بنتی ہے عورت کی یہ ذہنی نفسی عصبی اور طبعی خصوصیات پہلو بہ پہلو پائی جاتی ہیں۔ اور یہ ضروری ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں بلکہ ان میں باہم ربط اور ہم آہنگی بھی ملتی ہے۔ اس سے ہمارے استثنائی حدود کے یہ ممکن نہیں کہ ان میں سے کوئی خصوصیت دوسری خصوصیات کی عدم موجودگی میں پائی جائے۔

جذبات کی لطافت و جذبات کی نزاکت اور زود حسی ہے جو ایک عورت کی خصوصیات میں ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کا خمیر بنیادی طور پر عقل سے نہیں بلکہ جذبات سے اٹھایا گیا ہے۔ اس کی یہی جذباتیت مامتا کی زندہ اور دائمی صفات کا سرچشمہ ہے کیونکہ بچے کی پرورش کے لیے جن صلاحیتوں کی ضرورت ہے وہ عقلی نہیں ہیں بلکہ اس کے لیے تیز و تند جذبات کی ضرورت ہے جو عورت کو ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچنے ہی نہیں دیتے اور اس کو بچے کی ضروریات کے تقاضے پر فوراً بلا کسی تاخیر و سستی کے لبیک کہنے پر آمادہ کرتے ہیں۔

یہ ہے زندگی میں عورت کا صحیح مزاج۔ یہ کردار اس کے وظائف حیات کی انجام دہی میں اس کی مدد کرتا ہے اور اس کے تخلیقی مقاصد کے حصول کو ممکن بناتا ہے۔

محمد قطب

(اسلام اور جدید ذہن کے شبہات ص ۱۹۰)

تمام بہن بھائیوں کو عید کی بہت مبارکباد اور عید مبارک ۔۔۔

عید مبارک

مثالی شوہر

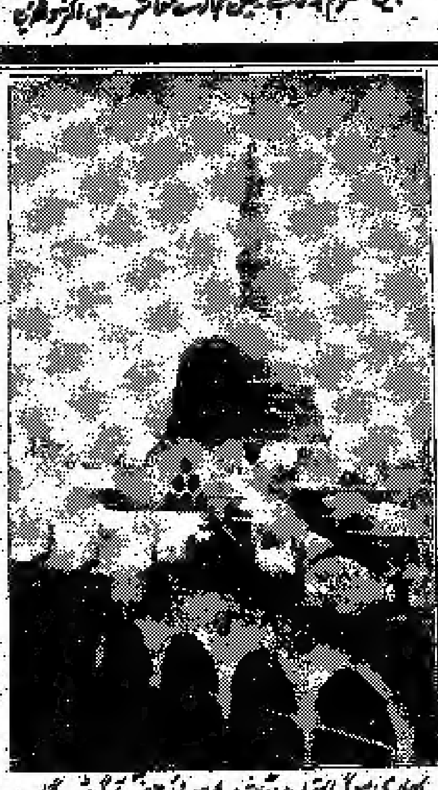
تحریر: ام زبیر

گذشتہ سے پیوستہ

خدا کا پیغام پیغمبر نبی آخر الزماں، تمام نوع انسانی کو قیامت تک کے لئے "قول فیصل" پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ اسے گھریلو سے کیا دلچسپی؟ مگر بندوں کے حقوق میں انسان کی جائز خواہشات کا احترام سکھانا بھی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری تھی وہ بیوی زبیدہ ہاری ہی بحث و تکرار انجام دیتے تھے۔ تمام ازواج مطہرات کے ساتھ ایک سے انصاف کرتے تھے۔ ان کی دلچسپیوں کا خیال رکھا فرماتے تھے۔ حضرت عائشہؓ سے جو حضورﷺ کا خاص تعلق تھا تو جبھی سوا ہی فرماتے تھے۔

ایک مرتبہ فرمایا۔ آؤ عائشہؓ دوڑ لگائیں۔ کون آگے بڑھتا ہے؟

حضرت عائشہؓ دبلی پتلی سی تھیں دوڑ میں آگے نکل گئیں خوش ہو گئیں۔ حضورﷺ پیچھے رہ گئے۔ کافی عرصہ بعد ایک دن پھر حضور نے دوڑ کا مقابلہ کر کے کوشش کی۔ اس وقت حضرت عائشہؓ عمر کے اضافے کے ساتھ جسم بھی



بھاری ہو گیا تھا۔ دوڑ میں حضور علیہ السلام آگے بڑھ گئے۔ عائشہؓ پیچھے رہ گئیں تو آپ نے فرمایا۔ "عائشہ یہ اس دن کی دوڑ کا جواب ہے جب تم آگے نکل گئی تھیں"

ازواج مطہرات کی حق رسی اور قدر و منزلت کا مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی بڑھایا ہے۔

ازواج مطہرات بلا تکلف حضورﷺ سے بات چیت کرتی تھیں۔ برابر کا جواب دیتی تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی بیوی نے کسی بات پر ٹوکا۔ تو انہوں نے بیوی سے کہا۔ تمہیں میرے معاملات میں دخل

وہ بیٹے کہ کیوں ضرورت ہے؟

وہ کہنے لگیں۔ تم میری بات کو تو پسند نہیں کرتے جبکہ تمہاری بیٹی ام المومنین حفصہؓ رسول اللہ کو برابر کا جواب دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنجیدہ ہو جاتے ہیں۔

اس واقعہ کے راوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ پورا واقعہ ان کی زبانی سنئے۔ وہ فرماتے ہیں۔ جب میری بیوی نے کہا۔ تو میں اٹھا اور حفصہؓ کے پاس آیا۔ تو میں نے پوچھا۔

اے میری پیاری بیٹی! کیا تم رسول اللہ کو جواب دیتی ہو یہاں تک کہ آپ رنجیدہ ہو جاتے ہیں؟

تو کہنے لگیں ہاں! میں ایسا کرتی ہوں۔ تو میں نے کہا۔ خبردار! میں تمہیں عذاب الٰہی سے ڈراتا ہوں۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کی برابری نہ کرنا۔

(ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواتین کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے اور خواتین بڑھ چڑھ کر بات کر رہی تھیں۔ اتنے میں حضرت عمرؓ آگئے تو سب اللہ کر چلی گئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا۔ "یا رسول اللہ! اللہ آپ کو خوش رکھے۔ آپ کیوں ہنسے؟" آپ نے فرمایا۔ کہ مجھے تعجب ہوا ہے ان عورتوں پر کہ تمہاری آواز سنتے ہی چھپ گئیں۔

حضرت عمرؓ نے خواتین کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ اے اپنی جان کی دشمنو! مجھ سے ڈرتی ہو اور اللہ کے رسول سے نہیں ڈرتیں؟

تو سب نے کہا۔ کہ تم رسول اللہ کی نسبت سخت مزاج ہو۔

منتخب افسانہ — حسن

سوندھی خوشبو



اصلی مٹی خون اور پسینہ مانگتی ہے اور پھر صبر کا امتحان لے کر خوشبو دیتی ہے۔

ابا رحیم کی زندگی میں میں نے جتنے عیش کئے تھے، اب وہ سب ایک ایک کرکے اپنی قیمت وصول کر رہے تھے۔ جیسے بے فکر زندگی کچھ یوں تھی کہ علی الصباح آنکھ کھل جاتا تو والیبال پر کلب سے ہوتا ہوا ساڑھے نو بجے لوٹتا تھا جب میری ٹیوشن ہوتی تھی۔ سوئمنگ ہوتی تھی، لائبریری تھی، لڑکیاں تھیں اور وہ محبت تھی جو ہمارے افسانوں کی جان ہوتی ہے۔ جز میکہ میں دنیا کی کسی چیز سے واقف نہ تھا۔

والد صاحب کا انتقال ہوا تو زندگی کی تختیاں بہاریں کرگزرتی ہو گئیں۔ مجھ سے چھوٹی چار کنواری بہنیں تھیں اور میں ان کا اکلوتا بھائی۔ اماں نے سب کچھ بیچ دیا۔ مگر میری انجینئرنگ کی تعلیم ادھوری نہ رہنے دی۔ بی اے کیا تو والدہ بہنوں کے ساتھ اپنے گاؤں جا چکی تھیں۔ شہر کے اخراجات برداشت کرتیں تو کیسے؟ اس لئے گھر میں خالص ۔۔ اور سفر کر لیک ماحول میں پلا بڑھا تھا، اپنے آپ کو کیسے طور عیش و آرام سے دور رکھ سکتا۔ چنانچہ سب کچھ بک گیا۔ اب میرے سامنے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ تھا کہ ماموں کی بات مان لوں اور ان کے دوست کے پاس کویت چلا جاؤں۔ جہاں دو سو دینار کی نوکری میری منتظر تھی۔ فری بورڈنگ لاجنگ، علاوہ اور طبی انشورنس کی سہولتیں۔ مجھے کویت کے ریگزاروں سے آئیں بھلا کہ میرا جی وطن چھوڑنے کو نہیں چاہتا تھا۔

کویت میں آمد خلاف توقع اتنی بری ثابت نہ ہوئی۔ ہماری الیکٹرک کمپنی ریگزاروں کی تھی اور اس نے ریگزاروں کے بیچوں بیچ تیل کے کنوؤں کے ارد گرد اپنی ایک بستی بسا رکھی تھی۔ پوری بستی ائیرکنڈیشنڈ پر مشتمل تھی۔ مگر جن چیزوں کو دیکھ کر میری باچھیں کھل گئیں، وہ ٹینس کورٹس کا ایک سلسلہ اور ایک عمدہ اولمپک سائز سوئمنگ پول تھا۔

معلوم ہوا کہ اس کمپنی کا اپنا ایک کلب بھی ہے۔ چنانچہ یہاں بھی میں نے اپنی مصروفیات تقریباً ویسی ہی رکھیں جیسے اپنے وطن میں تھیں۔ سارا دن اپنے آپ کو ائیرکنڈیشنڈ آفس میں بند رکھتا۔ جہاں شام ہوتی سوئمنگ پول کی طرف چل دیتا۔ دو چار سمر سالٹ لگاتا۔ کچھ دیر تیرتا پھر ایک ٹینس کا میچ کھیل کر لائبریری میں جا بیٹھتا۔ لائبریری میں میرے پسندیدہ فلسفیوں ہیگل سے لے کر سارتر تک کی کوئی کتاب نہیں تھی۔ اور جرائم و جاسوسی پر مبنی ناول میں پڑھ ہی نہیں سکتا۔ اس لئے اخبار اور میگزین کھنگال ڈالتا۔ ساری دنیا کی خبریں پڑھتا اور رات ہوتے ہی دھم سے بستر پر آگرتا۔ تکیے کے نیچے رکھے اپنے وطن کا کوئی اچھا سا ماہنامہ نکالتا اور اپنے دیس کی مٹی کی سوندھی خوشبو تلاش کرنے کی کوشش کرتے کرتے نیند کی آغوش میں چلا جاتا۔ یہ میرے روزمرہ کا معمول تھا۔

اس روز میں سید علی ارسلان کا تازہ اور گرما گرم افسانہ "ابلیٰ شر" پڑھنے لگا۔ افسانہ کسی ایسی سلیقہ کے بارے میں تھا جو کہ کسی غیر ملک چلی جاتی ہے۔ اور ایک طویل عرصے کے بعد وطن لوٹ آتی ہے۔ افسانہ ختم کرکے میں نے جوہر کی اور اپنی عمر کے ماہ و سال شمار کرنے لگا۔ چودہ سال کی عمر میں میٹرک کیا تھا۔ ایک سال داخلہ پالیسی اور کلاس شروع ہونے میں لگا۔ چار سال انجینئرنگ کے اور دو سال نتائج کے انتظار میں گئے۔ اب میں ۲۰ سال کا ہو گیا ہوں۔ گویا میں نے چھ سال اس ریگزار میں گزار دیئے ہیں۔ اب میں ایک ہزار دینار تنخواہ پا رہا ہوں چار بہنوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ میں کسی ایک کی شادی میں بھی نہ جا سکا تھا۔ بس یوں ہی اپنے ہوٹل میں بند رہا۔ میں نے اپنا سر جھٹکا اور دوسرا افسانہ پڑھنے لگا۔ جیسا کہ یہمان کا۔ چھوٹے بڑے لوگ پڑھ کر جھرجھری سی آ گئی۔ یا اللہ یہ اس شمارے کی ساری کہانیاں میرے ذہن و دل کے تاروں کو کیوں چھیڑ رہی ہیں۔ میں نے گھبرا کر رسالہ بند کر دیا۔ اور یادوں کی بھول بھلیوں میں کھو گیا۔

اچانک دستک کی آواز نے مجھے چونکا دیا۔ میں نے ناگواری سے دروازے کی طرف دیکھا۔ شاید روم سروس کا اٹینڈنٹ ہوگا۔ یہ کوئی وقت ہے آنے کا؟ میں جھنجھلا گیا لیکن نرم لہجے میں بولا۔

"کم ان پلیز!"

ذرا سے وقفے کے بعد دروازہ کھلا۔ گویا اندر آنے والا اس بے تکلف دعوت پر کچھ کنفیوز ہو گیا تھا۔ دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی ملاقاتی کو دیکھ کر مجھے حیرت کے باعث بستر سے اٹھ جانا پڑا۔ یہ ایک سنہرے بالوں والی یورپی لڑکی تھی۔

"ایکسکیوز می میڈم" میں نے جلدی جلدی قمیض پہنتے ہوئے کہا "فرمائیے میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں؟"

لڑکی کے چہرے پر صدمے کے سے آثار نمودار ہوئے۔ جیسے میں نے غیر متوقع طور پر کوئی نہایت ہی ناشائستہ حرکت کی ہو۔

"مسٹر شاہ!" وہ تاسف بھرے لہجے میں بولی "میں کوئی میڈم نہیں۔ آپ کی ٹینس پارٹنر جینی ہوں۔"

"جینی۔ اوہ آئی ایم ساری!" میں نے کمرے کی لائٹیں کھول دیں۔ "دراصل یہاں لائٹ کچھ کم تھی۔"

"بات یہ نہیں ہے سلیم!" اس نے مجھے سلیم کہا تو میری جان میں جان آئی۔ "ایک دو بار پہلے بھی ایسا ہو چکا ہے۔ میں آپ سے لائبریری اور سوئمنگ پول پر ملی تو آپ نے مجھے نہیں پہچانا۔ آپ نے مجھے دیکھا تو تھا مگر نظروں میں اجنبیت تھی۔"

"سوری جینی" میں نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا "دراصل میرا دماغ کچھ ابنارمل ہے جب میں آفس میں ہوتا ہوں تو میرے پیش نظر صرف کام ہوتا ہے۔ جب ٹینس کھیلتا ہوں تو پوری قوت سے صرف کرشاٹ لگاتا ہوں۔ گویا بال نہ ہو میرے باس کا چہرہ ہو۔ لہٰذا میں آفس کی یاد مٹا دیتا ہوں۔ اور جب اپنے کمرے میں آتا ہوں تو ایک آدھ افسانہ پڑھ کر مجھے یوں محسوس ہوتا ہے گویا میں اپنے وطن میں، اپنے گھر میں اپنے بستر پر لیٹا ہوں۔ اور قریب ہی میری ماں سو رہی ہے تب جا کر مجھے نیند آتی ہے۔ جب تم آئیں تو میں نے اپنے آس پاس پاکستان بسا رکھا تھا۔ اس لئے نہ پہچان سکا۔"

جینی مسکرائی "اس پوری بستی میں ہم صرف چھ لڑکیاں ہیں جو اسپتال کی نرسیں ہیں۔ سوئمنگ یہاں اس لئے مہنگی پڑتی ہے کہ لوگ صرف تسکین دید کے لئے آتے ہیں۔ دوسری پانچوں لڑکیاں تو ڈیٹنگ کے لئے سوئمنگ پول آتی ہیں مگر مجھے اس کی عادت نہیں۔"

میں جینی کو دیکھ رہا تھا اور رفتہ رفتہ سب چیزیں یاد آ رہی تھیں۔ جینی ایک پرکشش جسم کی لڑکی تھی۔ اس کا چہرہ عام امریکن اسپورٹس وومن کی طرح سخت نہ تھا۔ پانچ فٹ دس انچ لمبی یہ لڑکی کافی طاقتور تھی اور اس کے سٹ شاٹس بہت پاورفل ہوتے تھے۔

"تمہارے متعلق لڑکیوں میں بڑی باتیں ہوتی ہیں" جینی بولتی رہی۔ "تم سوئمنگ کے لئے اتنے پیسے خرچ کر ڈالتے ہو مگر فضول آتے ہو۔ چار ڈائیو لگاتے ہیں، تھوڑی دیر تیرے اور باہر نکل گھومتے ہو۔ نہ کسی نے تمہیں لڑکیوں کو دیکھ کر ہونٹوں پر زبان پھیرتے دیکھا ہے۔ بس میں ایک تمہاری ٹینس پارٹنر ہوں۔ جب میں نے ہم دونوں کے افیئر کا سنا تو ہنسے بغیر نہ رہ سکی۔ ان کے خیال میں تم میری محبت کی وجہ سے ان کی طرف دیکھنا گناہ خیال کرتے ہو۔ میں جب ان کے الٹے سیدھے سوالات کا جواب نہ دے پائی تو وہ سمجھیں کہ میں چھپا رہی ہوں۔"

"شاید تم یقین نہ کرو" میں نے عیسائی جینی کے ساتھ کہا۔ "میں نے کبھی کچھ فلرٹ نہیں کیا۔"

وہ کونے میں رکھی ایک صراحی کی طرف دیکھ رہی تھی۔ دفعتاً اس کے چہرے پر حیرت اور مسرت کے آثار نظر آئے۔

"اوہ یہ پوٹری ورک کس کا ہے؟" اس نے اشتیاق سے پوچھا۔

"یہ میرا شوق ہے" میں نے فخریہ بتایا۔ "میں پاکستان سے یہ اسپیشل مٹی منگواتا ہوں اور سونے سے بیشتر ان پر کچھ کام کرتا ہوں۔ یہ جتنے ظروف نظر آ رہے ہیں نا یہ سب اسی مٹی کے ہیں اور میں نے خود بنا کر رنگ کیا ہے۔"

"تم سچ مچ ایک مشرقی آدمی ہو" جینی کے چہرے پر ایسی مسرت ہویدا تھی جیسے کسی کو گمشدہ خزانہ مل گیا ہو۔ "پتہ ہے میں نے یہاں نرسنگ کی جاب اس لئے قبول کی تھی کہ مجھے مشرق دیکھنے کا بڑا شوق تھا۔ پراسرار مشرق۔ مگر یہاں آئی تو وہی اسکائی اسکریپرز، وہی ڈسکو، وہی نائٹ کلب، وہی مغربی طرز کی مشینی سی زندگی۔ اوپر سے گرمی ہے تو یہاں ٹنوں کے ٹن والے ائیرکنڈیشنرز چلتے ہیں۔ یہاں آکر بڑی دل گرفتہ ہوئی کہ کیا اس لئے اپنا گھربار چھوڑ کر ان ریگزاروں میں آئی تھی۔ خیر۔ بتاؤ کہ تم مشرقی لوگ مٹی کے اتنے دیوانے کیوں ہوتے ہو؟"

میں مسکرایا جیسے بزرگ کسی نادان بچے کے معصوم سوال پر مسکراتے ہیں۔ میں نے ہاتھ بڑھا کر کونے میں رکھی تازہ بنی ہوئی ایک صراحی اٹھائی اور پورا ایک گلاس پانی اس پر الٹ دیا۔ کوری صراحی پورا گلاس پی گئی اور ایک قطرہ بھی نیچے نہ ڈھلکا۔ چٹ پٹ مٹی کے کڑکنے کی آواز آئی۔ اور کمرے میں سوندھی سوندھی خوشبو پھیل گئی۔ میں نے احتیاط سے صراحی کو سونگھا تو ایک آسودہ سی مسکراہٹ میرے چہرے پر پھیل گئی۔ جینی یہ سب بڑی حیرت سے دیکھ رہی تھی۔ وہ تیز قدموں سے گئی۔ اور ایک برتن میں رکھی مٹی کو چھو کر دیکھا پھر اس نے اس پر پانی چھڑکا اور سونگھنے کی کوشش کی مگر مٹی سے گرد کا ایک ننھا سا بادل اٹھا اور جینی کھانسنے لگی۔ میں ہنستے ہنستے دہرا ہو گیا۔

"جینی ڈیئر یہ پاکستانی مٹی ہے" میں نے فخریہ کہا۔ "اصلی مٹی ہے۔ اصلی مٹی خون اور پسینہ مانگتی ہے اور پھر صبر کا امتحان لے کر خوشبو دیتی ہے۔ نرم مٹی پر پانی چھڑکتے ہی خوشبو کی طالب ہوگی تو کھانسی ہی ملے گی۔"

"یہ کیسی خوشبو ہے" جینی نے ناک سکیڑتے ہوئے کہا "یہ تو پرفیوم نہیں خوشبو ہے" میں نے سمجھانے کے انداز میں کہا "سوندھی خوشبو۔ اس کی کوئی انگریزی نہیں۔ یہ خوشبو تمہارے ہاں نہیں ہوتی اسی لئے تمہیں اس کا ادراک نہیں۔"

اب جینی نے نیچے سکوڑ کر دہرا سونگھی تو ساکن چہرے پر فرمائش میں سر ہلانے لگی۔ مٹی کی سوندھی خوشبو اس کے دل میں اتر گئی تھی۔ پھر اس نے جاتے جاتے مجھ سے وہ صراحی مانگ لی۔

* * *

گھر سے بچھڑے سات برس گزر گئے تھے۔ اماں کے خط پر خط آ رہے تھے کہ بہنوں کی شادی ہو چکی ہے۔ زمینیں خرید کر جائیداد بنا لی ہے۔ بس اب تم آجاؤ تو تمہاری شادی بھی کر دوں۔ یہاں خاندان کی لڑکیوں سے ملنا ملانا ہو گیا ہے۔ اوہ مرکزلال اس بڑی کی مل جائے تمہیں آؤ۔ ادھر جب جینی نے میرا خول توڑ دیا تھا تو اس سے بڑی تکلیف پہنچی تھی۔ میری حالت اس بچے کی سی ہو رہی تھی جو دانتوں میں کھجلی ہونے کی وجہ سے مٹی کھانے کی خواہش کرتا ہو۔ گھر والوں سے ڈھائی ہوا۔ جینی سے تین سال کے کنٹریکٹ کی تجدید کئے مجھے پورا ایک سال ہو چکا تھا۔ مگر ابھی معاہدے کے دو سال باقی تھے۔ میں نے لوکل کرسال کے آخر میں جینی سے شادی کر لی۔

جینی اس ماحول کی پروردہ تھی جس میں سکس کو بھی صرف ایک اخلاقی حد کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اس نے کورٹ شپ کی بجائے مسلمان ہو کر شرعی نکاح کروا لیا۔ اور جینی سے ثمینہ بن گئی۔ اسے میری ماں سے ملنے کا بڑا اشتیاق تھا۔ اس لئے شادی کے کچھ عرصے بعد وہ میری ماں سے ملنے پاکستان چلی گئی اور میں دو سال کی قید معاہدہ بھگتنے کو تنہا رہ گیا۔ دو مہینے بعد جینی کا خط آیا میں نے بستر پر لیٹے لیٹے پڑھا۔

لکھا تھا "سرتاج یہاں آ کر مجھے تم مشرقیوں کی اپنی مٹی سے محبت کچھ سمجھ آ گئی ہے۔ ہم یورپی اور امریکی رجحان بنیادی طور پر یورپی نسل کے ہوتے ہیں۔ اپنے بارش زدہ موسم میں کیچڑ تو پاتے ہیں مگر کراری مٹی نہیں۔ تم سچ کہتے تھے کہ سوندھی خوشبو کے لئے انگریزی میں کوئی لفظ نہیں کیونکہ یہ تو وہاں ہوتی ہی نہیں ہے۔ ہر آدمی کو اپنی شناخت سے محبت ہوتی ہے۔ ہم لوگ نظریاتی ہوتے ہیں اور نظریات و روایات کو اپنی شناخت بنا کر اس سے عشق کرتے ہیں۔ مگر تمہارے ہاں سب چہرے گویا مٹی کے بنے ہوئے ہیں۔ مگر محبت کرنے والے مجھے یہ بتاتے ہوئے بڑی مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ میرے بطن میں پرورش پانے والا تمہارا بیٹا یا بیٹی بھی اسی دھرتی کی مٹی کی ہوگی۔"

میں یہ خط پڑھ کر جنوں میں کھو گیا۔ پھر میں نے ہاتھ بڑھا کر اس برتن کو ٹٹولا جس میں پاکستان سے منگوائی ہوئی مٹی رکھتا ہوں۔ برتن خالی تھا مٹی ختم ہو چکی تھی۔ میں نے چھلانگ لگائی اور بستر سے باہر نکل آیا تاکہ اماں کو تار دوں کہ سوندھی مٹی ختم ہو چکی ہے۔ مگر کسی کے ہاتھ بھجوا دینے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے کہ میں خود آ رہا ہوں اس مٹی کی سوندھی خوشبو سونگھنے کے لئے جس نے جینی کے دل میں میرے پیار کا بیج بو دیا تھا اور جو میرے بچے کی ماں بننے والی ہے اور میرا بچہ اپنے وطن کی مٹی سے کبھی دور نہیں ہوگا۔

اپنے کرم فرماؤں اور عزیز ہم وطنوں کو
عید سعید کی دلی مبارکباد

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں
ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO
PHONE: 463-1287

fortnightly
al-Hilal
Vol.12 No.8
July 10, 1983
Phone: (416) 474 9292
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

صدر ضیاء الحق نے وفاقی وزیر قانون شریف الدین پیرزادہ کی سربراہی میں ماہرین کی جو کمیٹی قائم کر دی الازہر یونیورسٹی کے علماء اور ملک میں قائم بیجا نوالی جونسری تمام کمیٹیوں کی رپورٹیں اس کمیٹی کے حوالے کر دی گئیں

سیاسی نظام کے خاکے کو آخری شکل دینے کا کام شروع ہو گیا

فوج کے آئینی کردار، صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات، امیدواروں کی اہلیت اور انتخابات کے جماعتی یا غیر جماعتی بنیاد پر انعقاد سے متعلق امور پر اپنی سفارشات پیش کرنے کی ہدایت

کمیٹی اپنی رپورٹ آئندہ ماہ صدر مملکت کو پیش کر دیگی

اعلیٰ سطحی اجلاس میں غور کے بعد صدارتی کابینہ سے رپورٹ کی منظوری حاصل کی جائیگی

حتمی کمیٹی کی رپورٹ پر سیاسی رہنماؤں سے مشورہ نہیں کیا جائیگا

[illegible]

تحریک سول نافرمانی کے دوران تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے انتظامیہ کو چوکنا رہنے کا حکم

شاہراہوں اور ریل کی پٹڑیوں کی حفاظت کیلئے خصوصی انتظامات

تحریک کی کامیابی کے امکانات مفقود ہونے کے باوجود بعض واقعات پیش آ سکتے ہیں

[illegible]

افغانوں کا مقصد حکمرانی تک

اپنی آواز پہنچانا ہے ۔ چودھری رحمت

[illegible]

پرائیویٹ ایئر لائن کے قیام کی اجازت دینے پر غور

آٹھ طیاروں کی خریداری پر ۲۔۱ ارب روپے خرچ ہونگے پی آئی اے کی کارکردگی بہتر بنانے کا منصوبہ

[illegible]

قارئین کو
عید مبارک

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے!
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →

پاکستان کو امریکی اسلحہ افغانستان میں

روس کی موجودگی کے باعث دیا گیا ہے ۔ بارنس

[illegible]

انگریزوں نے مسلمانوں کو شہادتوں کا عادی بنا دیا ہے

خان عبدالغفار خان

[illegible]

تمام سیاسی جماعتیں اپنے لیڈروں سمیت بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیں

حکومت کے ساتھ اس کے اپنے اکھاڑے میں مقابلہ کیا جائے

[illegible]



ملک کے سیاسی ڈھانچے کی تیاری کا کام آخری مراحل میں داخل ہو گیا ہے۔

مشرقی پنجاب میں پولیس کے ایک اعلیٰ افسر کو قتل کر دیا گیا

موٹر سائیکل سواروں نے شارما کو قتل کر کے دو سکھوں کی ہلاکت کا انتقام لے لیا

[illegible]